



سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022



سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

(سوموار 13، منگل 14- جون، جمعہ المبارک 22- جولائی، بدھ 15، جمعرات 16، منگل 21، منگل 28- جون 2022
منگل 5، جمعرات 7، سوموار 18، منگل 19، بدھ 20، جمعرات 21، ہفتہ 23، بدھ 27، جمعرات 28- جولائی 2022)
(یوم الاثنین 13، یوم الثلثاء 14- ذیقعد، یوم الجمعہ 22- ذوالحجہ، یوم الاربعاء 15، یوم الخمیس 16، یوم الثلثاء 21،
یوم الثلثاء 28- ذیقعد، یوم الثلثاء 5، یوم الخمیس 7، یوم الاثنین 18، یوم الثلثاء 19، یوم الاربعاء 20، یوم الخمیس 21،
یوم السبت 23، یوم الاربعاء 27، یوم الخمیس 28- ذوالحجہ 1443ھ)

سترہویں اسمبلی: چالیسواں، اکتالیسواں اجلاس

جلد 40 : شماره جات : 1 تا 3

جلد 41 (حصہ اول) : شماره جات : 1 تا 13



صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

چالیسواں اجلاس

سوموار، 13-جون 2022

جلد 40 : شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1-	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	1
2-	ایجنڈا	3
3-	ایوان کے عہدے دار	5
4-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	7
5-	نعت رسول مقبول ﷺ	8

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تعزیت	
6-	ممبر اسمبلی جناب ندیم قریشی کے والد، سابق ممبر اسمبلی ملک عبدالرحمن کھر کے والد اور معزز ممبر اسمبلی میاں نوید کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی	9
7-	قواعد کی معطلی کی تحریک	9
	قرارداد	
8-	ایوان کا BJP کی رہنما نوپور شرما کو گستاخی رسول پر کڑی سے کڑی سزا دینے کا مطالبہ	10
	پوائنٹ آف آرڈر	
9-	چیف سیکرٹری، آئی جی پنجاب پولیس و دیگر محکمہ جات کے سیکرٹریز کو ایوان میں حاضر نہ ہونے تک کارروائی کو مؤخر کرنے کا مطالبہ	15
	منگل، 14- جون 2022	
	جلد 40 : شمارہ 2	
10-	ایجنڈا	43
11-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	45
12-	نعت رسول مقبول ﷺ	46
13-	سالانہ بجٹ 2022-23 پیش کرنے کے لئے وزیر خزانہ کو تقریر کی دعوت دینا۔۔۔۔۔	47
	جمعہ المبارک، 22- جولائی 2022	
	جلد 40: شمارہ 3	
14-	ایجنڈا	51
15-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	53

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
16-	نعت رسول مقبول ﷺ	54
	تعزیت	
17-	ماچھکھ کے قریب دریائے سندھ میں کشتی الٹنے سے ہلاک ہونے والوں کے لئے دعائے مغفرت	55
	حلف	
18-	نومنتخب ممبر اسمبلی کا حلف	55
19-	وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے انعقاد کا آغاز	60
	پوائنٹ آف آرڈر	
20-	علیل دو معزز ممبران کو پہلے ووٹ کاسٹ کرنے کی اجازت طلب کرنا۔	61
21-	وزیر اعلیٰ کے الیکشن کے نتائج کا اعلان، مسلم لیگ (ن)	
22-	نے 179 ووٹ لے کر برتری حاصل کی	62
	بدھ، 15- جون 2022	
	جلد 41: شمارہ 1	
22-	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	71
23-	ایجنڈا	73
24-	ایوان کے عہدے دار	75
25-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	77
26-	نعت رسول مقبول ﷺ	78
27-	چیز مینوں کا میٹل	79

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تعزیت	
28-	مقصود چوڑا سی سابق ڈائریکٹر ایف آئی اے ڈاکٹر رضوان اور	
79	سابق رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر عامر لیاقت حسین کی وفات پر فاتحہ خوانی	-----
	تجاریک استحقاق	
29-	مسلم لیگ (ن) کے غیر منتخب رکن عطاء اللہ تارڑ کا آئین پاکستان ہاتھ میں پکڑ کر	
80	نازیبا اور فحش حرکات کرنے پر معاملہ استحقاقات کمیٹی کے سپرد کرنے کا مطالبہ	-----
30-	قواعد کی معطلی کی تحریک	-----
	قاعدہ 127 کے تحت تحریک	
31-	آئین کے آرٹیکل (a) (2) 128 کے تحت آرڈیننس پنجاب قوانین	
100	مشکلات کی منسوخی اور ازالہ 2022 پیش کرنے کی اجازت کے لئے قرارداد	-----
	آرڈیننس کی منسوخی اور ازالہ کے لئے قرارداد	
32-	آرڈیننس پنجاب قوانین (مشکلات کی منسوخی اور ازالہ) 2022	-----
	جمعرات، 16- جون 2022	
	جلد 41 : شمارہ 2	
33-	ایجنڈا	105 -----
34-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	107 -----
35-	نعت رسول مقبول ﷺ	108 -----
	سوالات (حکمہ آبپاشی)	
36-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا)	109 -----

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	بحث	
37-	آئینی بحران و مہنگائی اور امن و امان پر بحث	109
38-	قواعد کی معطلی کی تحریک	127
	قرارداد	
39-	حکومت سے حالیہ پٹرولیم مصنوعات اور روزمرہ اشیاء کی قیمتوں میں	
	ہوشربا اضافہ واپس لینے کا مطالبہ	128
	منگل، 21- جون 2022	
	جلد 41 : شمارہ 3	
40-	ایجنڈا	133
41-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	137
42-	نعت رسول مقبول ﷺ	138
	سوالات (محکمہ آبپاشی)	
43-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا)	139
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
44-	مسودہ قانون (ترمیم) مفت اور لازمی تعلیم پنجاب 2020	139
	بحث	
45-	آئینی بحران و مہنگائی اور امن و امان پر بحث (--- جاری)	142

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	منگل، 28۔ جون 2022	
	جلد 41 : شماره 4	
46۔ ایجنڈا	171 -----	
47۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ	175 -----	
48۔ نعت رسول مقبول ﷺ	176 -----	
سوالات (محلہ آبپاشی)		
49۔ نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا)	177 -----	
غیر سرکاری ارکان کی کارروائی		
50۔ قاعدہ (A) 244 کے تحت تحریک	177 -----	
51۔ قواعد کی معطلی کی تحریک	178 -----	
52۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 میں (ترمیم) کے لئے اجازت کی تحریک	179 -----	
	منگل، 5۔ جولائی 2022	
	جلد 41 : شماره 5	
53۔ ایجنڈا	189 -----	
54۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ	191 -----	
55۔ نعت رسول مقبول ﷺ	192 -----	
سوالات (محلہ آبپاشی)		
56۔ نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا)	193 -----	
57۔ قواعد کی معطلی کی تحریک	210 -----	

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
58-	معزز ایوان کا حمزہ شہباز شریف کا اختیارات سے تجاوز کرنے پر عدالت عظمیٰ سے فی الفور نوٹس لینے کا مطالبہ	211
	منگل، 7- جولائی 2022	
	جلد 41 : شمارہ 6	
59-	ایجنڈا	217
60-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	219
61-	نعت رسول مقبول ﷺ	220
	حلف	
62-	نومنتخب ممبران کا حلف	221
	تعزیت	
63-	سابق ممبر اسمبلی میاں جاوید ممتاز دولتانہ کی وفات پر دعائے مغفرت	221
	سوموار، 18- جولائی 2022	
	جلد 41 : شمارہ 7	
64-	ایجنڈا	261
65-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	263
66-	نعت رسول مقبول ﷺ	264
	سوالات (حکمہ آبپاشی)	
67-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا)	265

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	بحث	
68-	آئینی بحران، مہنگائی اور امن وامان پر بحث (--- جاری)	265
	منگل، 19- جولائی 2022	
	جلد 41 : شمارہ 8	
69-	ایجنڈا	289
70-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	293
71-	نعت رسول مقبول ﷺ	294
	تعزیت	
72-	معزز ممبر جناب ندیم قریشی کے والد کی وفات پر دعائے مغفرت	295
	سوالات (محلہ آبپاشی)	
73-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا)	295
	غیر سرکاری اراکین کی کارروائی	
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
74-	مسودہ قانون لاہور یونیورسٹی 2021	296
	تحریک	
75-	مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب سیکرٹریٹ	
298	خدمات 2022 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک	
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
76-	مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب سیکرٹریٹ خدمات 2022	299
77-	قواعد کی معطلی کی تحریک	299

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
78-	مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب خدمات 2022	300
	تحریک	
79-	مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب استحقاقات 2022	
	متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک	302
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
80-	مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب استحقاقات 2022	303
81-	قواعد کی معطلی کی تحریک	304
	مسودہ قانون (جو پیش ہوا)	
82-	مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب استحقاقات 2022	305
	پوائنٹ آف آرڈر	
83-	ایوان کی طرف سے پاس کردہ قرارداد کو متعلقہ محکمے کو ارسال کرنا	308
84-	پی ٹی آئی کی پنجاب میں ضمنی انتخاب میں کامیابی پر معزز اراکین کی مبارکباد	309
85-	قواعد کی معطلی کی تحریک	317
	قرارداد	
86-	ایوان کا معزز ممبر زاسمبلی کو اٹلی جنس اداروں اور پولیس کی جانب سے	
	ہراساں کرنے پر کارروائی کا مطالبہ	317

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	بدھ، 20- جولائی 2022	
	جلد 41: شمارہ 9	
87- ایجنڈا	329 -----	
88- تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	331 -----	
89- نعت رسول مقبول ﷺ	332 -----	
سوالات (محکمہ آبپاشی)		
90- نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا)	333 -----	
بحث		
91- آئینی بحران، مہنگائی اور امن وامان پر بحث (--- جاری)	334 -----	
92- قواعد کی معطلی کی تحریک	344 -----	
قرارداد		
93- ایوان کا عدالت عظمیٰ سے وزیر اعلیٰ پنجاب کے انتخاب کو سبوتاژ کرنے		
والی سیاسی قیادت کی سازشوں کے خلاف نوٹس لینے کا مطالبہ	344 -----	
94- آئینی بحران، مہنگائی اور امن وامان پر بحث (--- جاری)	347 -----	
جمعرات، 21- جولائی 2022		
جلد 41: شمارہ 10		
95- ایجنڈا	353 -----	
96- تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	355 -----	
97- نعت رسول مقبول ﷺ	356 -----	
حلف		
98- نو منتخب معزز ممبران اسمبلی کا حلف	357 -----	

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
99۔	جناب سپیکر کی جانب سے نو منتخب معزز ممبران اسمبلی کو مبارکباد	357
100۔	ممبران اسمبلی کی طرف سے الیکشن جیتنے والے ممبران کو مبارکبادیں اور دعائے خیر۔۔۔	357
101۔	نو منتخب ممبران اسمبلی کا اظہار خیال	359
	حلف	
102۔	نو منتخب معزز ممبران اسمبلی کا حلف	364
103۔	نو منتخب ممبران اسمبلی کا اظہار خیال (۔۔۔ جاری)	364
	ہفتہ، 23۔ جولائی 2022	
	جلد 41 : شمارہ 11	
104۔	ایجنڈا	379
105۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	381
106۔	نعت رسول مقبول ﷺ	382
	بدھ، 27۔ جولائی 2022	
	جلد 41 : شمارہ 12	
107۔	ایجنڈا	387
108۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	389
109۔	نعت رسول مقبول ﷺ	390
	جمعرات، 28۔ جولائی 2022	
	جلد 41 : شمارہ 13	
110۔	ایجنڈا	395

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
111-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	397 -----
112-	نعت رسول مقبول ﷺ	398 -----
113-	قواعد کی معطلی کی تحریک	399 -----
	قرارداد	
114-	چودھری پرویز الہی صاحب کے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر سپیکر کا عہدہ خالی ہونے پر ایکشن اور ڈپٹی سپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی کارروائی کا مطالبہ	400 -----
115-	قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 9 کے تحت	
401-	جناب چیئرمین کی جانب سے جناب سپیکر کے انتخاب کے لئے ضروری اعلان	401 -----
	پوائنٹ آف آرڈر	
116-	ڈی جی خان کے سینکڑوں مواضع میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے پی پی 287	
404-	اور 288 میں جانی نقصان کے ازالہ اور ڈیڈ ہاؤز کی ریکوری کا مطالبہ	404 -----
117-	انڈیکس	

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

10 June 2022

No.PAP/Legis-1(87)/2022/03. Dated: 10th June, 2022. The following Orders, made by the Governor of the Punjab, are hereby published for general information:

“O R D E R S

I

In supersession of my earlier Order signed today and in exercise of the powers conferred under rule 134 of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997, **I, Muhammad Baligh ur Rehman**, Governor of the Punjab, hereby appoint **Monday, 13 June, 2022 at 02:00 p.m.** for the presentation of Annual Budget Statement 2022-23 before Provincial Assembly of the Punjab Lahore.

II

In supersession of my earlier Order signed today and in exercise of the powers conferred under rules 134 and 147 of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997, **I, Muhammad Baligh ur Rehman**, Governor of the Punjab, hereby appoint **Monday, 13 June, 2022 at 02:00 p.m.** for the presentation of Supplementary Budget Statement 2021-22 before Provincial Assembly of the Punjab Lahore.

Dated: Lahore, the
09th June, 2022

MUHAMMAD BALIGH UR REHMAN
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

3

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 13-جون 2022

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

(اے) بجٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

- 1- سالانہ بجٹ گوشوارہ برائے سال 2022-2023
ایک وزیر سالانہ بجٹ گوشوارہ برائے سال 2022-2023 ایوان میں پیش کریں گے۔
- 2- ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے سال 2021-2022
ایک وزیر ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے سال 2021-2022 ایوان میں پیش کریں گے۔
- 3- گوشوارہ مالیاتی خدشات برائے سال 2021-2022
ایک وزیر گوشوارہ مالیاتی خدشات برائے سال 2021-2022 ایوان میں پیش کریں گے۔
- 4- گوشوارہ مالیاتی خدشات برائے سال 2022-2023
ایک وزیر گوشوارہ مالیاتی خدشات برائے سال 2022-2023 ایوان میں پیش کریں گے۔

4

(بی) مسودہ قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

5- مسودہ قانون مالیات پنجاب 2022

ایک وزیر مسودہ قانون مالیات پنجاب 2022 ایوان میں پیش کریں گے۔

(سی) ترامیم کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

6- قانون خدمات پر سیلز ٹیکس پنجاب 2012 کے دوسرے شیڈول میں ترامیم

ایک وزیر قانون خدمات پر سیلز ٹیکس پنجاب 2012 کے دوسرے شیڈول میں ترامیم ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

5

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب پرویز الہی
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار دوست محمد مزاری
وزیر اعلیٰ	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد سبطین خان

6

ایڈووکیٹ جنرل

جناب شہزاد شوکت

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی : جناب محمد خان بھٹی

سیکرٹری (پارلیمانی امور) : جناب عنایت اللہ ملک

7

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چالیسواں اجلاس

سوموار، 13- جون 2022

(یوم الاثنین، 13- ذیقعد 1443ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں رات 08 بج کر 12 منٹ پر

جناب سپیکر جناب پرویز الہی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبد الماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَ

أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اتَّقُوا اللَّهَ وَذُرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٧٨﴾

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتِغُوا

فَكُم مَّرْءُوسٌ أَمْوَالُكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٩﴾ وَإِنْ

كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ

لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾

سورة البقرہ (آیات نمبر 277 تا 280)

بے شک جو لوگ ایمان کے ساتھ (سنت کے مطابق) نیک کام کرتے ہیں، نمازوں کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، ان کا اجر ان کے رب تعالیٰ کے پاس ہے، ان پر نہ تو کوئی خوف ہے نہ آداسی اور غم (277) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو، اگر تم کچھ ایمان والے ہو (278) اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ ہاں اگر توبہ کر لو اور تمہارا اصل مال تمہاری ہی ہے، نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے (279) اور اگر کوئی تنگی والا ہو تو اسے آسانی تک مہلت دینا چاہئے اور صدقہ کرو تو تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے، اگر تم میں علم ہو (280) وَالْمَالُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ

نعت رسول مقبول ﷺ حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

اج سک متراں دی ودھیری اے
 کیوں دلڑی اداس گھنیری اے
 لوں لوں وچ شوق چنگیری اے
 اج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں
 مکھ چند بدر شاشانی اے
 متھے چمکدی لاٹ نورانی اے
 کالی زلف تے اکھ مستانی اے
 مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں
 اس صورت نوں میں جان آکھاں
 جان آکھاں کہ جان جہان آکھاں
 سچ آکھاں تے رب دی میں شان آکھاں
 جس شان توں شانناں سب بنیاں
 سبحان اللہ ماجملک مااحسک مالمک
 کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا گستاخ اکھیں کتھے جاڑیاں

تعزیت

ممبر اسمبلی جناب ندیم قریشی کے والد، سابق ممبر اسمبلی ملک عبدالرحمن کھر کے

والد اور معزز ممبر اسمبلی میاں نوید کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ہمارے ایک معزز رکن جناب ندیم قریشی کے والد صاحب کی وفات ہوئی ہے تو ان کے لئے فاتحہ خوانی کر لی جائے۔ اسی طرح ملک عبدالرحمن کھر، سابق ایم پی اے اور معزز ممبر میاں نوید کے والد صاحب کی وفات ہوئی ہے تو ان کے لئے بھی فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب عمار یاسر ایک نہایت اہم قرار داد پیش کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت محمد ﷺ خاتم النبیین کی توہین کے پہلو کو سامنے رکھتے ہوئے وہ یہ قرار داد پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک حافظ عمار یاسر قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کرنے کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب عمار یاسر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت

قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے انڈیا میں توہین رسالت ﷺ

کے حوالے سے ایک قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت

قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے انڈیا میں توہین رسالت ﷺ

کے حوالے سے ایک قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت

قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے انڈیا میں توہین رسالت ﷺ

کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میں نے بھی اس سلسلے میں ایک قرارداد پیش کی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: مولانا الیاس چنیوٹی! آپ کی یہ قرارداد حافظ عمار یاسر کی طرف سے آگئی ہے۔ آپ

تشریف رکھیں اور محرک کو اپنی قرارداد پیش کرنے دیں۔

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

ایوان کا BJP کی رہنما نوپور شرما کو گستاخی رسول پر کڑی سے کڑی سزا دینے کا مطالبہ

جناب عمار یاسر: میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قرآن مجید میں پارہ 22 میں سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 57 میں اللہ تعالیٰ

ارشاد فرماتے ہیں:

"بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو تکلیف پہنچاتے ہیں اللہ

نے دنیا و آخرت میں ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے ایسا دردناک

عذاب تیار کر رکھا ہے جو ذلیل کر کے رکھ دے گا۔"

جناب سپیکر! اس آیت مبارکہ کے بعد بخاری شریف کی حدیث نمبر 4037 میں ان

الفاظ میں نقل کیا گیا ہے:

"سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا کہ کون کعب بن اشرف کا کام تمام کرے گا؟ کیونکہ وہ اللہ اور اس کے

رسول ﷺ کو بہت ستا رہا ہے۔ اس پر محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ کو پسند ہے کہ میں اسے قتل کر دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں مجھے پسند ہے۔"

جناب سپیکر! قرون اول سے آج تک اُمت مسلمہ کے پاس ایک ہی سرمایہ ہے اور اُمت مسلمہ کی وحدت کا ایک ہی دروازہ ہے اور وہ ہے ذات محمد رسول اللہ ﷺ جو کہ آخری نبی ہیں اور اُن کے بعد کوئی نبی نہیں۔

جناب سپیکر! ارکان اسمبلی کے علم میں ہے کہ انڈیا میں BJP کی ملعونہ رہنما نوپور شرما نے رحمت کائنات ﷺ اور اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں گستاخی کی ہے اور ان مقدس شخصیات کی توہین کی ہے۔

جناب سپیکر! اس ملعونہ کے اس عمل سے اُمت کے دل دکھے ہیں، جذبات مجروح ہوئے ہیں اور پوری دنیا میں مسلمان سراپا احتجاج ہیں۔ میں اپنی قرارداد کے ذریعے احتجاج کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ انڈین حکومت جب تک معافی نہ مانگے ان سے ہر قسم کے تعلقات منقطع کئے جائیں اور انڈین حکومت گستاخ ملعونہ کو کڑی سے کڑی سزا دے۔

جناب سپیکر! حضور ﷺ ہمارے ہیں اور ہم ان کے ہیں، ہمارا ان کے بغیر کوئی نہیں ہے، ان کی عزت محفوظ ہے تو ہماری عزت ہے اور ہماری عزت ان کے صدقے سے ہے۔ یہ ایوان دنیائے اسلام کے مسلمانوں کو آگاہ کرتا ہے کہ وہ اس بھارتی گستاخانہ سازش کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ مسلمانان بھارت پر جو ظلم و ستم کیا جا رہا ہے یہ ایوان انہیں یقین دلاتا ہے کہ ان کی قربانیاں ایک دن ضرور رنگ لائیں گی اور مودی حکومت اللہ تعالیٰ کے غیض و غضب کا شکار ہوگی۔ انڈیا میں مظلوم نہتے مسلمانوں پر مودی حکومت جو ظلم و ستم کا بازار گرم کئے ہوئے ہے یہ ایوان اس کی بھی بھرپور مذمت کرتا ہے۔"

کی محمد ﷺ سے وفاتونے تو ہم تیرے ہیں

یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قرآن مجید میں پارہ 22 میں سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 57 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو تکلیف پہنچاتے ہیں اللہ نے دنیا و آخرت میں ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے ایسا دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے جو ذلیل کر کے رکھ دے گا۔"

اس آیت مبارکہ کے بعد بخاری شریف کی حدیث نمبر 4037 میں ان الفاظ میں نقل کیا گیا ہے:

"سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کون کعب بن اشرف کا کام تمام کرے گا؟ کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو بہت ستا رہا ہے۔ اس پر محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ کو پسند ہے کہ میں اسے قتل کر دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں مجھے پسند ہے۔"

قرون اول سے آج تک امت مسلمہ کے پاس ایک ہی سرمایہ ہے اور امت مسلمہ کی وحدت کا ایک ہی دروازہ ہے اور وہ ہے ذات محمد رسول اللہ ﷺ جو کہ آخری نبی ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں۔

ارکان اسمبلی کے علم میں ہے کہ انڈیا میں BJP کی ملعونہ رہنما نوبو شرما نے رحمت کائنات ﷺ اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں گستاخی کی ہے اور ان مقدس شخصیات کی توہین کی ہے۔

اس ملعونہ کے اس عمل سے امت کے دل دکھے ہیں، جذبات مجروح ہوئے ہیں اور پوری دنیا میں مسلمان سراپا احتجاج ہیں۔ میں اپنی قرارداد کے ذریعے احتجاج کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ انڈین حکومت جب تک معافی نہ مانگے ان سے ہر قسم کے تعلقات منقطع کئے جائیں اور انڈین حکومت گستاخ ملعونہ کو کڑی سے کڑی سزا دے۔

حضور ﷺ ہمارے ہیں اور ہم ان کے ہیں، ہمارا ان کے بغیر کوئی نہیں ہے، ان کی عزت محفوظ ہے تو ہماری عزت ہے اور ہماری عزت ان کے صدقے سے ہے۔

یہ ایوان دنیائے اسلام کے مسلمانوں کو آگاہ کرتا ہے کہ وہ اس بھارتی گستاخانہ سازش کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ مسلمانان بھارت پر جو ظلم و ستم کیا جا رہا ہے یہ ایوان انہیں یقین دلاتا

ہے کہ ان کی قربانیاں ایک دن ضرور رنگ لائیں گی اور مودی حکومت اللہ تعالیٰ کے غیض و غضب کا شکار ہوگی۔ انڈیا میں مظلوم نہتے مسلمانوں پر مودی حکومت جو ظلم و ستم کا بازار گرم کئے ہوئے ہے یہ ایوان اس کی بھی بھرپور مذمت کرتا ہے۔"

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی گئی۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:
"بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قرآن مجید میں پارہ 22 میں سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 57 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو تکلیف پہنچاتے ہیں اللہ نے دنیا و آخرت میں ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے ایسا دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے جو ذلیل کر کے رکھ دے گا۔"

اس آیت مبارکہ کے بعد بخاری شریف کی حدیث نمبر 4037 میں ان الفاظ میں نقل کیا گیا ہے:

"سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کون کعب بن اشرف کا کام تمام کرے گا؟ کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو بہت ستا رہا ہے۔ اس پر محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ کو پسند ہے کہ میں اسے قتل کر دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہاں مجھے پسند ہے۔"

قرون اول سے آج تک امت مسلمہ کے پاس ایک ہی سرمایہ ہے اور امت مسلمہ کی وحدت کا ایک ہی دروازہ ہے اور وہ ہے ذات محمد رسول اللہ ﷺ جو کہ آخری نبی ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں۔

ارکان اسمبلی کے علم میں ہے کہ انڈیا میں BJP کی ملعونہ رہنما نوپور شرما نے رحمت کائنات ﷺ اور اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں گستاخی کی ہے اور ان مقدس شخصیات کی توہین کی ہے۔

اس ملعونہ کے اس عمل سے اُمت کے دل دُکھے ہیں، جذبات مجروح ہوئے ہیں اور پوری دُنیا میں مسلمان سراپا احتجاج ہیں۔ میں اپنی قرارداد کے ذریعے احتجاج کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ انڈین حکومت جب تک معافی نہ مانگے ان سے ہر قسم کے تعلقات منقطع کئے جائیں اور انڈین حکومت گستاخ ملعونہ کو کڑی سے کڑی سزا دے۔

حضور ﷺ ہمارے ہیں اور ہم ان کے ہیں، ہمارا ان کے بغیر کوئی نہیں ہے، ان کی عزت محفوظ ہے تو ہماری عزت ہے اور ہماری عزت ان کے صدقے سے ہے۔

"یہ ایوان دنیائے اسلام کے مسلمانوں کو آگاہ کرتا ہے کہ وہ اس بھارتی گستاخانہ سازش کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ مسلمانان بھارت پر جو ظلم و ستم کیا جا رہا ہے یہ ایوان انہیں یقین دلاتا ہے کہ ان کی قربانیاں ایک دن ضرور رنگ لائیں گی اور مودی حکومت اللہ تعالیٰ کے غیض و غضب کا شکار ہوگی۔ انڈیا میں مظلوم نہتے مسلمانوں پر مودی حکومت جو ظلم و ستم کا بازار گرم کئے ہوئے ہے یہ ایوان اس کی بھی بھرپور مذمت کرتا ہے۔"

کی محمد ﷺ سے وفاتونے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ میرے پاس جو نام ہیں ان کے مطابق سب سے پہلے جناب سبطین خان صاحب اس کے بعد میاں محمود الرشید اور پھر جناب محمد بشارت راجہ بات کریں گے۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب فرمائیں!

چیف سیکرٹری، آئی جی پنجاب پولیس و دیگر محکمہ جات کے سیکرٹریز کو

ایوان میں حاضر نہ ہونے تک کارروائی کو مؤخر کرنے کا مطالبہ

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ آج ہمارا بجٹ سیشن ہے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ روایتی طور پر جب بجٹ سیشن ہوتا ہے تو تمام محکمہ جات کے سیکرٹریز صاحبان بشمول چیف سیکرٹری اور آئی جی پولیس پنجاب آفیشل گیلری میں موجود ہوتے ہیں۔ آج اگر میں غلط نہیں ہوں تو صرف تین چار سیکرٹریز صاحبان بیٹھے ہوئے ہیں اور باقی کوئی سیشنل سیکرٹری، ایڈیشنل سیکرٹری یا ڈپٹی سیکرٹری بیٹھے ہوئے ہیں۔ کیا میں یہ کہنے میں حق بجانب نہیں ہوں کہ۔۔۔

جناب سپیکر: راجہ بشارت صاحب! میں دیکھ رہا ہوں کہ چیف منسٹر صاحب خود نہیں آئے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! یہ اس ایوان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہو رہا ہے کہ آج بجٹ پیش ہونا ہے لیکن یہاں پر چیف منسٹر ہیں، چیف سیکرٹری ہیں، آئی جی پولیس پنجاب ہیں اور نہ ہی محکمہ جات کے سیکرٹریز صاحبان موجود ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ حکومت کے ساتھ یہ افسران بالکل cooperate نہیں کر رہے۔ یہ کوئی طریق کار نہیں ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ہمیشہ اس ہاؤس کی یہ روایت رہی ہے کہ اگر کسی محکمہ کا وقفہ سوالات ہوتا ہے اور اس سے متعلقہ سیکرٹری نہیں آتا تو وہ کارروائی روک دی جاتی ہے۔ میں گزارش کروں گا کہ آج کی کارروائی روک دی جائے۔ جب تک چیف سیکرٹری، آئی جی پنجاب پولیس اور باقی سیکرٹری صاحبان یہاں نہیں آتے تو اس ایوان کی کارروائی کونہ چلایا جائے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، میاں محمد اسلم اقبال!

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! شکریہ۔ میری درخواست یہ ہے کہ جب تک چیف سیکرٹری اور آئی۔ جی پنجاب پولیس یہاں نہیں آتے اس وقت تک ایوان کی کارروائی کو روک دیا جائے۔ یہاں پر چیف منسٹر صاحب کو بھی آنا چاہیے۔ انہوں نے بجٹ کس طرح پیش کرنا ہے؟ یہاں پر چیف منسٹر نہیں ہے، چیف سیکرٹری نہیں ہے اور آئی۔ جی پنجاب پولیس نہیں ہیں۔ آپ ان کو بلائیں۔ ہماری آپ سے درخواست ہے کہ مزید کارروائی آگے نہ چلائی جائے جب تک کہ یہ تینوں یہاں پر موجود نہ ہوں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! یہاں ایوان میں جعلی وزیر اعلیٰ کو موجود ہونا چاہیے۔

جناب سپیکر: جی، چودھری ظہیر الدین صاحب! آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس وقت ایوان میں ایک شخص The stranger in the House بیٹھا ہوا ہے جو کہ رولز کی خلاف ورزی ہے۔ میں آپ سے ہاؤس کا تقدس بحال کرنے کی گزارش کروں گا۔

جناب سپیکر: چودھری ظہیر الدین صاحب! The stranger in the House کون ہیں؟

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! جناب عطاء تارڑ The stranger in the House ہیں۔

جناب سپیکر: ہاں، آپ ٹھیک فرما رہے ہیں وہ ہاؤس میں نہیں بیٹھ سکتے۔ ملک محمد احمد خان صاحب کو مائیک دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! ابھی چودھری ظہیر الدین نے جو بات کہی ہے اور اس سے پہلے جناب محمد بشارت راجہ اور میاں محمد اسلم اقبال نے جو کچھ کہا ہے میں اسی حوالے سے عرض کرنی چاہتا ہوں۔ جناب محمد بشارت راجہ اور میاں محمد اسلم اقبال کی بات بالکل درست ہے۔ تاریخی اعتبار سے بالکل ایسے ہی ہے کہ جب بھی اس ہاؤس میں بجٹ پیش کیا جاتا ہے تو تب وزیر اعلیٰ بھی تشریف فرما ہوتے ہیں اور آفیسرز گیلری میں تمام سیکرٹریز صاحبان اور چیف سیکرٹری صاحب available ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر! آج دن بارہ ایک بجے سے میں بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں مصروف رہا ہوں۔ ہمیں بجا طور پر احساس ہے کہ ہمارے وہ معزز اراکین جو حزب اختلاف سے تعلق رکھتے ہیں ان کے حوالے سے پچھلے دنوں کچھ ایسے اقدامات ہوئے ہیں کہ جن کی وجہ سے ان کی ناراضگی بجا طور جائز اور درست ہے۔ Rest assured میں آپ کی اجازت سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب آپ حکم کریں گے اور Minister Finance assigned with the duty to present the Budget. یعنی جب جناب وزیر خزانہ بجٹ پیش کر رہے ہوں گے تو معزز ممبران حزب اختلاف کے concerns کو دُور کیا جائے گا۔ یہاں پر اس وقت چیف منسٹر صاحب موجود ہوں گے اور آفیشل گیلری میں maximum محکمہ جات کے سیکرٹریز صاحبان بھی موجود ہوں گے۔

جناب سپیکر! میں secondly یہ گزارش کروں گا کہ۔۔۔۔

جناب سپیکر: ملک محمد احمد خان! No doubt! آپ کے وزیر خزانہ جن کو temporary طور پر یہ محکمہ دیا گیا ہے وہ تو یہاں موجود ہیں لیکن آپ کا چیف منسٹر یہاں پر موجود ہونا بھی ضروری ہے۔ ملک محمد احمد خان! میں آپ کو 2002 سے دیکھ رہا ہوں۔ اس سے پہلے کبھی یہ ہوا ہے کہ کسی حکومت کے وزیر خزانہ نے بجٹ پیش کیا ہو اور اس روز چیف منسٹر موجود نہ ہوں۔ آج تک ایسا نہیں ہوا۔ اسلام آباد میں جب وزیر خزانہ بجٹ پیش کر رہے تھے تو وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف صاحب وہاں ایوان میں موجود تھے۔ اسی طرح اس سے پہلے بھی جتنے budgets پیش ہوئے ہیں، کسی جگہ پر کبھی ایسا نہیں ہوا۔ کیا وہ اس ایوان کو اور آپ لوگوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! آپ نے بڑی جائز بات کی ہے اور میں نے بھی یہی عرض کیا ہے کہ جب Budget Speech کی proceeding شروع ہوگی تو آپ کے حکم کے مطابق The Chief Minister will be here in his chair.

جناب سپیکر: ملک محمد احمد خان! ان کو لے کر آئیں۔ بجٹ پیش کرتے وقت ان کو یہاں ایوان میں موجود ہونا چاہئے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! آپ حکم کریں گے اور جیسے بجٹ تقریر شروع ہوگی تو وہ آجائیں گے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! ان کے لئے اس سے زیادہ کون سا ہاؤس معزز ہے؟ اسی فورم سے وہ وزیر اعلیٰ بنے ہیں تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ یہاں نہ آئیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! میں نے آپ کو یہ assurance دی ہے۔ آپ کی Chair کی correct observation بڑی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ایسے ہی ہو گا جیسا کہ آپ نے حکم دیا ہے۔ جب بجٹ پیش کیا جائے گا تو Chief Minister will be in the House, without any question.

جناب سپیکر: کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ آج آپ بجٹ پیش نہیں کر رہے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! آپ ابھی حکم کریں اور اگر آپ ابھی حکم فرمادیتے ہیں تو چیف منسٹر یہاں پر جلد ہی آجائیں گے۔ In the correctness and all fairness of the things آپ کے علم میں ہے کہ صبح سے وزیر اعلیٰ صاحب اپنے چیئر میں available تھے۔ Just to attend this Budget Session اور جیسے ہی آپ حکم کریں گے وہ یہاں پر آجائیں گے۔ According to my understanding it is now quarter to nine and we are in this process since 12:30 pm. درخواست ہے کہ آپ اگر بجٹ تقریر کے لئے 9:00 بجے کا وقت مقرر کر دیں گے تو چیف منسٹر صاحب پانچ منٹ پہلے یہاں ایوان میں تشریف فرما ہوں گے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: مہربانی کر کے خاموشی اختیار کریں۔ Please Order in the House. آپ سب تشریف رکھیں اور پہلے میری بات سن لیں۔ میاں صاحب! ایک منٹ بیٹھ جائیں۔ ملک صاحب! آپ بھی ایک منٹ کے لئے بیٹھ جائیں۔ دیکھیں ملک محمد احمد خان صاحب نے صحیح کہا ہے اگر چیف منسٹر صاحب 9:00 بجے آجائیں گے تو ٹھیک ہے۔ ہم تو بیٹھے ہیں اور ہم تو 12:00 بجے تک ان کا انتظار کر لیں گے لیکن اُس وقت تک حزب اختلاف کے وہ معزز ممبران جن کے ساتھ

زیادتیاں ہوئی ہیں one by one بات کریں گے۔ سب سے پہلے مائیک محترمہ یاسمین راشد کو دیں۔

محترمہ یاسمین راشد: جناب سپیکر! ہمیں تو یہ assurance دی گئی تھی کہ ہمارے ساتھ جو زیادتی، ظلم اور بربریت ہوئی اس حوالے سے ہم بات کریں گے اور ہماری یہ باتیں چیف منسٹر سُنیں گے اور اس کے علاوہ آئی۔ جی پنجاب پولیس اور چیف سیکرٹری بھی سنے گا۔ تو وہ تینوں لوگ کہاں ہیں؟ ان سے کہیں کہ جب ظلم کرتے ہیں تو پھر سُننے کا حوصلہ بھی رکھیں۔ یہاں آکر ہماری باتیں سُنیں کہ آپ لوگوں نے ہمارے ساتھ کیا ظلم کیا ہے۔ آکر سُنیں کہ آپ نے چادر اور چار دیواری کا تقدس کیسے پامال کیا ہے۔ وہ یہاں آکر ہماری باتیں کیوں نہیں سُنتے؟

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میری آپ سے request ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ ہم ممبران نے 25 مئی کے واقعے پر بات کرنی ہے۔ جب تک یہاں آفیشل گیلری میں آئی۔ جی پنجاب پولیس اور چیف سیکرٹری نہیں بیٹھیں گے تو ہم بات نہیں کریں گے۔ ان کے بغیر ہم بات کیوں کریں؟ کیا ہم نے دیواروں کو سُننا ہے؟ جنہوں نے ہمارے ساتھ ظلم کیا ہے، جنہوں نے زیادتی کی ہے اور جنہوں نے چادر اور چار دیواری کے تحفظ کو توڑا ہے بات تو ان سے کرنی ہے۔ ہم اس وقت تک بات نہیں کریں گے۔ ہم اس وقت تک کارروائی نہیں چلنے دیں گے جب تک یہ تینوں ادھر نہیں آئیں گے۔

جناب سپیکر: جی، سبطین خان صاحب!

قائد حزب اختلاف (جناب محمد سبطین خان): بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! ملک محمد احمد خان نے جس طرح کہا ہے کہ 15/10 منٹ کے لئے وقفہ کر دیں تاکہ وزیر اعلیٰ صاحب آجائیں، آئی جی پولیس آجائیں اور چیف سیکرٹری بھی آجائیں۔ اس کی ایک وجہ ہے کیونکہ پچھلے دو مہینے بڑی غیر مناسب حرکتیں ہو رہی ہیں، بڑے shameful act ہو رہے ہیں تو ہمارے معزز اراکین کے ساتھ جو زیادتی ہوئی ہے کم از کم وہ چیزیں ہم اُن کے سامنے رکھیں تو سہی۔ میں یہاں پر یہ بات بھی کروں گا کہ پولیس نے پاکستان تحریک انصاف کے معزز ممبران اور ورکرز کو دبانے پر جتنا زور لگایا ہے کاش! پولیس والے اتنا زور جرائم روکنے پر لگاتے تو اس وقت پاکستان میں امن ہوتا۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ چیف سیکرٹری پنجاب اگر بازاروں میں چھاپے مارتے تو بہتر ہوتا کیونکہ آج 50/40 گنا مہنگائی بڑھ گئی ہے اور اگر یہ بازاروں میں مہنگائی کم کرنے کے لئے چھاپے مارتے تو آج ہم ان کے اس Act کو یہاں پر appreciate کرتے لیکن انہوں نے اڑھائی مہینے سے پاکستان تحریک انصاف کو دبانے کے علاوہ کوئی کام نہیں کیا۔ براہ مہربانی ان کو بلوائیں تاکہ ہم کارروائی شروع کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "گو تارڑ گو" کے نعرے لگائے گئے)

جناب سپیکر: جی، ملک محمد احمد خان!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! ابھی قائد حزب اختلاف نے جیسے یہ بات کہی ہے۔ اُن کا یہ concern ہے کہ پچھلے ایک ڈیڑھ ماہ میں جو مقدمات قائم ہوئے ہیں یا جو چادر و چار دیواری کا تقدس پامال ہوا ہے تو یہ بہت serious matter ہے۔ قائد حزب اختلاف جن جذبات کا اظہار کریں گے۔ Government is willing to take them.

جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ یہ کھلے دل سے اپنی بات کریں۔ میں نے آپ سے پہلے بھی ایک درخواست کی ہے کہ آپ بجٹ تقریر کے لئے ایک وقت مختص کر دیں اور اگر تو کوئی grievance ایسا ہے جس پر ہمارے معزز ممبران واقعی اظہار رائے کرنا چاہتے ہیں تو میں آپ کے توسط سے اپنے معزز ممبران کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر کہیں پر ہمیں کوئی remedial measures کرنے ہوئے، کہیں پر کوئی correctness provide کرنی ہوئی تو ہم کریں گے۔ میرے میں اتنی اخلاقی جرات بھی ہے کہ اگر مجھے کہیں پر یہ تسلیم کرنا پڑا کہ حکومت سے high-handedness ہوئی ہے اور کسی کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے۔۔۔ (قطع کلامیاں)

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کروں گا کہ صبح تک اجلاس adjourn کر دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! میری گزارش تو سنیں۔ Unless they speak out جب تک معزز ممبران اپنی بات نہیں کریں گے، جب تک یہ بتائیں گے نہیں، جب تک یہ اپنی تکلیف کا اظہار نہیں کریں گے، جب تک اُس کو رجسٹر نہیں

کروائیں گے، جب تک اُس incident کو narrate نہیں کریں گے، جب تک اُس وقوعہ کو بیان نہیں کریں گے تو خیالی طور پر کیسے تصور ہو گا کہ میاں محمد اسلم اقبال صاحب جو بات کر رہے ہیں وہ درست ہے؟ قائد حزب اختلاف نے جو فرمایا ہے۔ We are willing to take that۔ یہ بتائیں کہ کہاں پر کیا یادتی ہوئی اور جہاں پر جو یادتی ہوئی ہوگی The government will stand for that کہ ان کے ساتھ اگر کوئی زیادتی ہوئی ہے تو ہم اپنے معزز ممبران کو اس بات پر assure کرتے ہیں کہ اس کا ازالہ کیا جائے گا۔ آپ اپنی پوری بات کہیں اور یہ جس جگہ پر ہم سے کوئی remedial measures کرنے کے لئے کہیں گے ہم وہ کریں گے۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "گو تارڑ گو" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: آپ سب خاموشی اختیار کریں۔ Please order in the House۔ میری بات سنیں۔ عطاء اللہ تارڑ صاحب! آپ ہاؤس کے اندر نہیں بیٹھ سکتے لہذا آپ چلے جائیں۔ You have to leave

(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "گو تارڑ گو" کی نعرہ بازی)

ملک محمد احمد خان صاحب! آپ ان کو باہر چھوڑ آئیں۔ ملک صاحب! آپ ان کو باعزت طریقے سے باہر چھوڑ آئیں۔ یہ ان کے لئے بہتر ہے۔ رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آپ ایک منٹ کے لئے ملک محمد احمد خان کی بات تو سن لیں۔ وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! مجھے ایک منٹ بات کرنے کا موقع تو دیں۔

جناب سپیکر: نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔ آپ ان کو باہر چھوڑ کر آئیں۔ اگر میاں حمزہ شہباز صاحب چاہتے ہیں کہ میں ان کے لئے ایوان میں atmosphere ٹھیک کروں تو آپ عطاء اللہ تارڑ کو باہر چھوڑ آئیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! مجھے ایک منٹ بات کرنے کا موقع تو دیں۔

جناب سپیکر: کوئی موقع نہیں۔ ملک محمد احمد خان! میں آپ کی بہت عزت اور احترام کرتا ہوں۔ رانا مشہود احمد خان کی بھی بہت عزت اور احترام ہے لیکن آپ عطاء اللہ تارڑ کو باہر چھوڑ کر آئیں۔ آپ ان کو ابھی باہر چھوڑ کر آئیں۔ عطاء اللہ تارڑ صاحب! آپ مہربانی کر کے اس کرسی سے اٹھ کر باہر چلے جائیں۔ آپ کو اس کرسی سے اٹھ کر باہر جانا پڑے گا۔ اگر یہ ایوان سے باہر نہ گئے تو کوئی بھی بجٹ پیش نہیں کر سکے گا۔ میں سردار اولیٰ احمد لغاری سے request کرتا ہوں کہ وہ خود جا کر عطاء اللہ تارڑ کو سمجھائیں کہ وہ خود ہی ایوان سے باہر چلا جائے۔ رانا مشہود احمد خان! آپ جا کر اس کو سمجھائیں اور یہ خود ہی ایوان سے باہر چلا جائے۔

جناب سپیکر: جی، میاں محمود الرشید!

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر! میں ایک گزارش کروں گا کہ Business Advisory Committee کی میٹنگ میں آپ بھی موجود تھے اور Treasury Benches کے نمائندے بھی موجود تھے۔ یہ میٹنگ تین گھنٹے چلتی رہی ہے۔ اس میٹنگ میں یہ بات طے ہوئی تھی کہ جو پولیس گردی ہوئی ہے، جو وحشیانہ تشدد ہوا ہے اور ہمارے ورکرز کے اوپر جو ظلم و تشدد کے پہاڑ توڑے گئے تو اس حوالے سے معزز ممبران بات کریں گے اور اس دوران یہاں پر آئی جی اور چیف سپیکر ٹری موجود ہوں گے لیکن اس کے باوجود وہ یہاں پر نہیں آئے۔ اسی طرح میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ نے عطاء اللہ تارڑ کے بارے میں جو ruling دی ہے کہ وہ ایوان سے باہر چلے جائیں تو انہیں ہاؤس سے باہر چلے جانا چاہئے کیونکہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ حکومت بجٹ پیش کرے۔ اگر انہوں نے violation کرنی ہے تو پھر ہم بجٹ پیش نہیں ہونے دیں گے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: میں سارجنٹ ایٹ آرمر سے کہتا ہوں کہ وہ عطاء تارڑ کو باعزت طریقے سے ہاؤس سے باہر چھوڑ کر آئیں۔

(اس مرحلہ پر سارجنٹ ایٹ آرمر جناب عطاء اللہ تارڑ کو ایوان سے باہر نکالنے کے لئے گئے لیکن معزز ممبران حزب اقتدار نے جناب عطاء اللہ تارڑ کے ارد گرد گھیرا بنالیا اور سارجنٹ ایٹ آرمر کے راستے میں رکاوٹ بن گئے)

(اس مرحلہ پر ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "گو تارڑ گو" کی نعرہ بازی کی گئی)

(اس مرحلہ پر رانا مشہود احمد خان اور ملک محمد احمد خان جناب سپیکر کے پاس آئے اور کچھ بات چیت کرتے رہے)

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ ہمیں تھوڑا وقت دے دیں۔

جناب سپیکر: سارجنٹ ایٹ آرمر اور سکیورٹی والے پیچھے ہٹ جائیں۔ رانا مشہود احمد خان! آپ خود ہی عطاء اللہ تارڑ کو ایوان سے باہر لے جائیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! تین چار منٹ دے دیں۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ پانچ منٹ لگالیں۔ ہم بیٹھے ہوئے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار جناب عطاء اللہ تارڑ کو ایوان سے باہر جانے

کے لئے رضامند کرنے کی کوشش کرتے رہے)

اگر آپ نے یہی رویہ رکھا تو میں ہاؤس 15 کو adjourn کر دوں گا۔ آپ انہیں باہر لے جائیں نہیں تو میں ہاؤس کو کل تک لے جاؤں گا۔ اب آپ کی مرضی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! آپ دس پندرہ منٹ دے دیں۔

جناب سپیکر: چلیں ٹھیک ہے۔ ہم دس منٹ بیٹھے ہیں۔

Oder please, order in the House. اجلاس دس منٹ کے لئے adjourn کیا

جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی 10 منٹ کے وقفہ کے لئے ملتوی کی گئی) (دس منٹ کے وقفہ

کے بعد جناب سپیکر 10 بج کر 10 منٹ پر دوبارہ کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: Order in the House please، راجہ صاحب! آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

راجہ صاحب کو مائیک دیا جائے۔

(اس مرحلہ پر جناب عطاء اللہ تارڑ صاحب اپنی نشست سے اٹھ کر سپیکر ڈائس کے سامنے آگئے

اور آئین کی کتاب لہرا کر کہا کہ جناب سپیکر! آپ کی رولنگ آگئی ہے اور میں اس رولنگ کو under

protest تسلیم کرتا ہوں۔ اس رولنگ کو under protest تسلیم کرتے ہوئے میں اس بجٹ کو

روکنا نہیں چاہتا۔ یہ 12 کروڑ عوام کا بجٹ ہے۔ یہ مزدور اور دیہاڑی دار کا بجٹ ہے۔ میں نے

آئین کے تحت حلف لیا ہے۔ میں یہاں آئین کے تحت بیٹھا ہوا ہوں۔ میں walkout کرتا ہوں۔ (I am leaving under protest.)

(اس مرحلہ پر جناب عطاء اللہ تارڑ نے اپنی انگلی سے نازیبا اشارہ کیا)

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا تھا کہ آپ ایک Ruling دے چکے ہیں جس کے تحت عطاء اللہ تارڑ کو باہر جانا ہے کیونکہ جس کو آپ Ruling دے کر باہر نکال چکے ہیں وہ یہاں پر تقریر کیسے کر سکتے ہیں۔ (شور و غل)

(اس مرحلہ پر جناب عطاء اللہ تارڑ ایوان سے باہر چلے گئے)

جناب سپیکر: جی، ملک احمد خان کدھر ہیں؟ ملک صاحب! آپ بتائیں کہ چیف منسٹر صاحب آ رہے یا نہیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! وہ پانچ منٹ میں آ رہے ہیں۔ جناب سپیکر: اچھا ٹھیک ہے لیکن اس سے پہلے آپ آئی جی اور چیف سیکرٹری کو بھی بلا لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! With your kind permission based upon my understanding of things اگر اس وقت مطمع نظر یہ ہے کہ گورنمنٹ کو یہ بتایا جائے کہ حکومت سے کہاں غلطی ہوئی ہے تو I am standing here as a Law Minister sir, and I concede before the Hon'ble Chair establish کہ اگر میرے Hon'ble Members of the Opposition اس بات کو مطمع کرتے ہیں کہ کہیں پر حکومت سے high-handedness ہوئی ہے تو مجھ میں اتنی اخلاقی جرات ہے کہ میں پورے ہاؤس کے سامنے تسلیم کروں لہذا یہ اپنی بات کریں اور مجھے بتائیں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ ایک منٹ بیٹھیں اور میری بات سنیں۔ جب سالانہ بجٹ پیش ہو رہا ہو تو اس میں حمزہ شہباز صاحب کی عزت کا بھی سوال ہے کہ آئی جی اور چیف سیکرٹری کو ہونا چاہئے۔ یہ کوئی طریقہ نہیں ہے کہ آپ نے آئی جی اور چیف سیکرٹری کو پردے میں اور ڈولی میں بٹھا کر رکھا ہوا ہے۔ اب آپ ان کو چھوڑیں تاکہ وہ سامنے آکر face کریں کیونکہ یہ سارا کیا دھرا انہی کا ہے۔

ملک صاحب! یہ آپ کا یا جتنے بھی ممبران بیٹھے ہیں ان کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ ہمارا آپ کے سب ممبران کے ساتھ بڑا اچھا رویہ رہا ہے اور ان کو تکلیف بھی نہیں ہونے دی لیکن اب آپ آئی جی اور چیف سیکرٹری کو ڈولی میں نہ بٹھائیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! معذرت کے ساتھ I have to concede on this in a very unprecedented and tumultuous situation I am going through a difficult duty to stand before this Hon'ble Chair. Chief Minister is the head of the Government تو چیف منسٹر کی موجودگی میں ہمیں اس بات پر اعتراض نہیں ہوگا۔ I represent the head of the Government as one of its nominee Ministers. کہ میرے سننے سے، میرے اقدام اٹھانے یا کسی یقین دہانی سے ان کی تشفی نہیں ہوگی تو یہ پنجاب کے معزز ہاؤس کے ممبران ہیں لہذا Chief Minister should end well اس میں کوئی دو رائے نہیں ہے To the fullest of his capacity اگر کسی جگہ پر یہ بات prove ہوتی ہے کہ کہیں پر ایسا act ہوا ہے۔۔۔

(قطع کلامیاں اور شور و غل)

جناب سپیکر: معزز ممبران! پہلے ان کی بات سن لیں پھر میں سب کو اجازت دوں گا۔ جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ ایک principle ہے کہ اس وقت سپیکر کی Chair پر آپ کا کام صرف یہ نہیں ہے کہ آپ نے مجھے regulate ہی کرنا ہے بلکہ آپ نے فیصلہ بھی صادر فرمانا ہے اور یہ غالب امکان ہے کہ جب آپ مجھے سنیں تو شاید میری کوئی ایسی بات آپ کے سامنے آئے جس پر آپ وہ حکم صادر فرمائیں جو کہ ان کے لئے acceptable ہو۔ میری صرف یہ درخواست ہے کہ these are two different positions پہلی یہ کہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی ایک constitutional body ہے۔۔۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! میری بات بھی سن لیں۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! آپ ایک منٹ ذرا بیٹھ جائیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! مجھے اس بات کا احساس ہے کہ چودھری صاحب اور معزز ممبران کی ایک frustration ہے۔ میں کوئی بالکل aloof نہیں ہوں کیونکہ میڈیا میں reports آئی ہیں اور میں نے visuals بھی دیکھے ہیں۔ میں نے محترمہ یا سیمین راشد کی گاڑی کے اوپر پولیس کی baton charging بھی دیکھی ہے I am not a blind man. آپ کا حق ہے اور آپ شیم شیم کے نعرے بھی لگا سکتے ہیں and I am taking that responsibility لیکن میری صرف اتنی درخواست ہے کہ آپ صرف ہمیں شنوائی کا موقع دے دیں۔ بزنس ایڈوائزری کمیٹی ایک constitutional body ہے۔ مجھے آپ کی موجودگی میں سپیکر کے منصب کا احترام ہے اور میں بحیثیت گورنمنٹ آپ سے یہ درخواست کر رہا ہوں کہ اگر انہوں نے اپنا grievance spell out کرنا ہے They have the right to do it.

Even on the day of the budget, the Speaker has every authority to as the head of grievance بولیں تب چیف منسٹر give them right to speak. Government ہاؤس میں ہوں گے اور آپ کا حکم ہو گا تو ان کی جتنی باقی گورنمنٹ کی مشینری ہے وہ بھی یہاں پر ہوگی۔ میری صرف یہ درخواست ہے کہ جیسے as it was agreed in the Business Advisory Committee یہ اپنا procedure start کریں اور اپنی تقاریر کا سلسلہ جاری کریں۔ اگر آپ مناسب سمجھتے ہیں کہ The Finance Minister should come up and speak for the Budget تو جو آپ کا حکم ہو گا اس کے مطابق چیف منسٹر

صاحب یہاں پر ہوں گے۔ If it is just for the purpose of shout...

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ چیف منسٹر صاحب کو کیوں نہیں ایوان میں لے کر آتے تاکہ اگر وہ آکر بیٹھیں تو پھر بجٹ پیش ہو۔ اگر آئی جی اور چیف سیکرٹری صاحب اس معزز ایوان میں آئیں تو اس سے ان کی عزت میں اضافہ ہو گا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! قطعاً ایسا نہیں ہو گا۔ اسی ہاؤس نے چلمن کا وہ رخ بھی دیکھا جب ہمارے وزیر اعلیٰ محترم سردار عثمان احمد خان بزدار تین سال پردے میں رہے تو ہمارے وزیر اعلیٰ کی دواڑھائی منٹ کی تاخیر برداشت کر لیں۔

جناب سپیکر! وہ آجاتے ہیں اور کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ That's not a big deal sir۔ ہماری یہ درخواست ہے اور ہم نے بارہا یہی احتجاجی صدا اٹھائی ہے۔ it is just changing the side sir اگر تین ساڑھے تین سال تک وہ پردہ نہیں اٹھا تو ہمارا انشاء اللہ دواڑھائی منٹ میں اٹھ جائے گا۔ کوئی لمبی بات نہیں ہے۔

جناب سپیکر: ماشاء اللہ، ملک صاحب! اب پردے ہٹا ہی دیں۔ چیف منسٹر صاحب کو بلا لیں۔ اسی طرح چیف سیکرٹری، آئی جی اور باقی سیکرٹریز صاحبان کو بھی کہیں کہ وہ گیلری میں آکر بیٹھیں۔ محترمہ یاسمین راشد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ یاسمین راشد: جناب سپیکر! شکریہ، میں ایک بات clear کرنا چاہتی ہوں کہ یہ بار بار اپنے آپ کو "گورنمنٹ" کہہ رہے ہیں۔ میں یہ کہوں گی کہ 25 تاریخ کو کوئی حکومت نہیں تھی there was no Cabinet , there was only the Chief Minister and whatever orders were given were not given by the Government because there was no Cabinet چونکہ کابینہ نہیں تھی تو اس کا مطلب ہے کہ چیف منسٹر کے نیچے directly چیف سیکرٹری اور آئی جی پولیس تھے۔ آپ یہ بتائیں کہ ہم اس گورنمنٹ کے آگے بات کریں جو اب بنی ہے تو انہیں کیا پتہ کہ وہاں پر کیا ہوا تھا؟ اس لئے آپ insist کریں کہ وہ تینوں یہاں پر تشریف لائیں، آپ جو ہمیں حکم کریں گے ہم اسی طریقے سے بتائیں گے اور سچ بولیں گے جھوٹ نہیں بولیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! ابھی میں نے اپنے انتہائی قابل احترام بھائی ملک احمد خان کی گفتگو سنی اور majority of the points کو وہ conceded کر رہے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ تقریباً تین گھنٹے سے یہ معزز ایوان چیف منسٹر صاحب کا انتظار کر رہا ہے، چیف سیکرٹری کا انتظار کر رہا ہے اور آئی جی صاحب کا بھی انتظار کر رہا ہے۔ ملک صاحب! انتہائی معذرت کے ساتھ آج آپ کا پہلا دن تھا this was the first day کہ آپ کا exposure ہوا ہے اور آج آپ کی گورنمنٹ نے بجٹ پیش کرنا تھا لیکن آپ اس قابل نہیں ہیں کہ بجٹ پیش کر سکیں۔ یہ آپ کی good governance ہے۔ آج آپ کا یہ exposure ہوا ہے جبکہ آپ بات بزدار صاحب کی کر رہے تھے۔ بزدار صاحب کی گورنمنٹ میں پونے چار سالوں میں ایک لمحہ ایسا نہیں آیا کہ اپوزیشن کے سامنے ہم embarrass ہوئے ہوں۔ ہم نے ہمیشہ اپوزیشن کو embarrass کیا ہے۔ آپ خدا کا خوف کریں اور حقیقت بیان کریں۔ آج آپ کی یہ حالت ہے کہ منت اور تزلزلوں پر آپ آئے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! ہم نے اپنے دور اقتدار میں آئی جی کو یہاں حاضر کر دیا تھا۔ ہم نے اجلاس نہیں ہونے دیا تھا اور آئی جی کو حاضر کیا تھا تو آج آئی جی کیوں نہیں آرہے؟ آپ کو چیف منسٹر کی عزت کا خیال رکھنا چاہئے اس لئے آئی جی اور چیف سیکرٹری کو کہیں کہ وہ پہلے آکر یہاں بیٹھیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! آپ نے جو حکم فرمایا ہے اس پر بات کرنے سے پہلے میں ڈاکٹر یا سمین راشد کی بات کا جواب دینا چاہوں گا۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ 25 مئی کو there was no Government یہ ہے کہ Cabinet is the Government and that is what my case is sir. The Governor Punjab, then Governor Punjab jeopardized the Constitution نے آئین شکنی کی، اب ہم کیا کر سکتے تھے؟

جناب سپیکر! اب آپ بتائیں کہ جب ایک شخص جس کا یہ منصب تقاضا کرتا ہو کہ انہوں نے حکومت کے کہنے پر اپنی آئینی ذمہ داری ادا کرنی ہے اور اگر وہ اپنی آئینی ذمہ داری ادا نہ کر رہے ہوں تو پھر یہ کیسے ممکن ہو سکتا تھا؟ ان مناصب پر جن مناصب کے ذمے آئین کا تحفظ ہے اور اگر وہ

Yes, Raja Sahib! I am candid ہاں؟ تو پھر کیا کیا جائے؟ ہاں میں صرف point scoring کرنے کے لئے یا ایک پارٹی پوزیشن سے کھڑے ہو کر جب میرا ضمیر مجھے یہ کہہ رہا ہو گا، میں نے ایک visual دیکھا ہے I cannot lie in this House at any cost میں نے visual دیکھا کہ یا سمین راشد صاحبہ کی گاڑی کے اوپر baton charge ہوتے دیکھا تو میں تو concede کر رہا ہوں اور اگر یہ embarrassment ہے میرے لئے یا میری گورنمنٹ کے لئے تو میں تو ان سے جا کر اس بات پر آپ کی موجودگی میں معذرت کی ہے۔ میاں اسلم اقبال کے گھر کا جب مجھے پتا چلا کہ ان کے گھر کی چادر اور چار دیواری کے تقدس کو پامال کیا گیا ہے تو میں نے public apology کی جو کہ سارے پاکستان کے میڈیا میں ہے۔ میں نے ڈاکٹر مراد راس صاحب سے public apology کی ہے۔ اگر یہ کہیں پر high-handedness ہوئی ہے تو میں اس کو just flout نہیں کروں گا اور میں facts کو distort نہیں کروں گا۔ I will honestly concede to that point اور جو بات میں آپ کے پاس آپ کی بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں کرنے کی جرات رکھتا ہوں I can speak that in front of Media and I can speak that in front of your House, sir

جناب سپیکر! تیسری بات یہ ہے کہ The Chief Minister will come to the House اور Chair کے حکم کی تعمیل ہو گی۔ Rest assured یہ میں آپ کو assurance دیتا ہوں کہ جو آپ کا حکم ہے اس کی انشاء اللہ تعمیل ہو گی۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ چیف منسٹر صاحب کو بلا کیوں نہیں لیتے؟ آئی جی اور چیف سیکرٹری صاحبان کو بھی بلا لیں۔ آئی جی کتنے جئے۔ کوئی وی نہیں آرہیا۔ اوہناں نوں پھڑکے لئے آؤ۔

جناب مراد راس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر مراد راس صاحب!

جناب مراد راس: بہت شکریہ، جناب سپیکر! سب سے پہلا پوائنٹ محکمہ جات کے سیکرٹریز کا اٹھایا گیا تھا وہ آفیشل گیلری میں موجود نہیں ہیں۔ آپ دیکھ لیں کہ اتنے لوگ ہی بیٹھے ہوئے ہیں جتنے پہلے بیٹھے تھے۔ ان میں کوئی اضافہ نہیں ہوا حالانکہ یہاں پر سب سیکرٹریز صاحبان کو آج

موجود ہونا چاہئے تھا۔ یہ ان سے ڈرتے ہیں کیونکہ یہ ان سے پہلے غلط کام کرواتے ہیں اور پھر ان کو protection دیتے ہیں۔ یہ اس وقت انہیں protection دے رہے ہیں۔ یہ آئی جی کو protection دے رہے ہیں، چیف سیکرٹری کو protection دے رہے ہیں کیونکہ وہ نیچے ان کے چور ہیں جن سے یہ سارے کام کرواتے ہیں۔ اس وقت کتنی خاموشی سے نون لیگ کے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ کو یاد ہو گا کہ جس دن آپ کا الیکشن تھا یہ بزدل اس وقت تک چپ کر کے بیٹھے ہوئے تھے جب تک کہ پولیس نہیں آئی۔ جب پولیس آئی تو ایک دم یہ "شیر" بن گئے۔

جناب سپیکر! کوئی پتہ نہیں کہ بجٹ سیشن کروانے کے لئے اس دروازے سے ابھی پولیس آنا شروع ہو جائے so انہوں نے آئی جی اور چیف سیکرٹری کو چھپایا ہوا ہے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ انہیں protection دے رہے ہیں۔ انہیں کس بات کا خوف ہے، کس بات کا ڈر ہے کہ آئی جی اور چیف سیکرٹری کو ایوان میں آنے نہیں دے رہے؟ ان بزدلوں نے انہیں اتنی protection دی ہوئی ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب!

میاں محمد اسلم اقبال: شکریہ، جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ ابھی لاء منسٹر صاحب نے گورنر عمر سرفراز چیمہ صاحب کے بارے میں بات کی کہ انہوں نے unconstitutional act کیا۔ مجھے یہ بتا دیجئے کہ جب پولیس اس ہاؤس کے اندر آئی تھی تو کیا وہ آپ نے آئینی کام کیا ہے؟ پاکستان کی تاریخ کے اندر کیا یہ کہیں لکھا ہے کہ قومی اسمبلی کا سپیکر یہاں آکر حلف لے گا؟ کیا یہ کہیں پر لکھا ہے کہ ایک شخص گورنر ہو اور اس کو گورنر ہاؤس کے اندر نہ جانے دیا جائے؟ کیا یہ آئینی حکومت ہے؟ آج ایک جعلی وزیر اعلیٰ ہاؤس میں آکر بجٹ پیش کرنا چاہ رہا ہے۔ کیا یہ جمہوری حکومت ہے؟ انہوں نے 186 ممبران پورے کرنے تھے اور جو یہ نہیں کر سکتے تھے تو یہ لوٹوں کے ذریعے وزیر اعلیٰ بنے ہیں تو کیا ان کو شرم نہیں آتی۔ (شیم شیم)

جناب سپیکر! ہم یہ ہاؤس اس وقت تک چلنے نہیں دیں گے جب تک کہ آئی جی اور چیف سیکرٹری یہاں پر نہیں آتے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب کو ذرا مائیک دیں۔ ملک صاحب! اللہ دانائے، چیف منسٹرنوں لے آؤتے نالے آئی جی تے چیف سیکرٹری نوں منت کر کے لے آؤ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! میں یہ گزارش کروں گا کہ آپ مجھے صرف دو باتیں کرنے کی اجازت دیں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! دیکھیں، یہاں پر اس ہاؤس میں بیٹھے ہوئے تمام لوگوں کے سامنے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جس دن کا ذکر میاں محمد اسلم اقبال صاحب کر رہے ہیں۔ میں تو اس کو اپنی memory سے erode کرنا چاہتا ہوں، میں finger point نہیں کرنا چاہتا کہ اس میں کیسے ہوا، کیا ہوا اور کیوں ہوا؟ Being as a member of this House میرے پاس اس کی کوئی اچھی یادیں نہیں ہیں۔ آپ اس ہاؤس کے custodian ہیں۔ بینک اس کے اندر ہمارا ایک participatory role ہے۔ اس میں جتنا جتنا جرم ہم سب کا تھا وہ ہے۔ کم از کم میرے تو آداب مجھے یہ اجازت نہیں دیتے کہ میں اس دن کی بات کرتے ہوئے آپ کو اس میں شامل بحث کروں لیکن as a member of this House we have all failed and that is the matter of fact میں نے تو اعتراف کیا ہے کہ اس دن کی کوئی اچھی memories نہیں ہیں۔ اب اس سے آگے چلتے ہیں۔۔۔

جناب مراد اس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر مراد اس صاحب! ملک صاحب کو اپنی بات مکمل کر لینے دیں۔ آپ خاموشی سے سنیں اور ملک صاحب کو بولنے دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): Sir, if we continue with the past which we had on government side we are 174 and on the other side there are 168. We as members of majority stand here. by-elections پر ہونے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! جب الیکشن ہو گا تو پتا چل جائے گا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں Please trust me for this.

جناب سپیکر! اگر آپ کی پارٹی اور آپ کے نامزد کردہ لوگ الیکشن جیت گئے، I swear we will walk out with grace اور آپ کو مبارک دے کر جائیں گے۔ میری یہ درخواست ہے کہ ایک واقعے کے نتیجے میں اگر کوئی تلخ صورتحال اور یادیں ہمارے ساتھ جڑ گئی ہیں تو ان کو اب ignore کر دیں۔ We all are representatives of people. آج ہمارے ہاتھوں پر 12 کروڑ لوگوں کے مستقبل کے فیصلے ہیں۔ وہ میں نے اکیلے نہیں کرنے، اس میں ان کا بھی اتنا کردار ہے اور ساڑھے تین سال یہ ایسا کرتے رہے ہیں۔ ہم اپنی جہت اور اپنی دانست میں جو کردار ادا کر سکتے تھے ان کے ساتھ کرتے رہے۔ they have lost the majority. Today جب کسی پارٹی پر کوئی عدم اعتماد کرتا ہے۔ جب کسی پارٹی کی لیڈر شپ پر کوئی عدم اعتماد کرتا ہے تو اس طرح majority lose ہوتی ہے۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر وزیر اعلیٰ پنجاب (جناب محمد حمزہ شہباز شریف ایوان میں تشریف لائے)
(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "دیکھو دیکھو کون آیا،
شیر آیا شیر آیا کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحبہ!

محترمہ یاسمین راشد: جناب سپیکر! جب چیف منسٹر ایوان میں تشریف لائے ہیں تو کیا ان کے ساتھ آئی جی پولیس پنجاب بھی آئے ہیں؟ اس کا پتا کر لیجئے۔ میری انفارمیشن کے مطابق نہ IG نظر آرہے ہیں اور نہ ہی چیف سیکرٹری نظر آرہے ہیں۔ میں نے جو بات کرنی ہے اس میں چیف سیکرٹری صاحب اور IG صاحب کا بیٹھنا بڑا ضروری ہے کیونکہ میں نے چیف سیکرٹری صاحب سے directly بات بھی کی تھی۔ اگر آپ ان کو بلوالیجئے تو آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ پھر ہاؤس آگے چلے گا ورنہ کیسے چلے گا؟

جناب سپیکر: ملک صاحب کو مائیک دیں۔ ملک صاحب! آئی جی اور چیف سیکرٹری آئے گا تو وزیر خزانہ صاحب budget speech پڑیں گے۔ یہ چیف منسٹر صاحب کی عزت میں اضافہ ہے اور آپ کی پارٹی کی عزت میں اضافہ ہے۔ وہ دونوں آپ کی بات نہیں مان رہے۔ وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! میں آپ سے صرف ایک منٹ لوں گا۔

جناب سپیکر: جی، آپ فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! آپ کی Ruling ہوگی تو with all respects ہمیں اس کا تقدس ہے لیکن Chief Minister is the government and Chief Minister is here, sir. (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: Just one second please! ملک صاحب! معاف فرمائیے گا کہ یہ کیا طریقہ ہے کہ Chief Executive of the biggest Province یہاں موجود ہوں اور ان کا چیف سیکرٹری غائب ہو، ان کا IG غائب ہو اور ان کے باقی سیکرٹریز صاحبان غائب ہوں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے، آپ کیا کر رہے ہیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! آپ درست فرما رہے ہیں۔ میں عرض کرتا ہوں کہ all the reps of the concerned departments جو میں یہاں سے دیکھ سکتا ہوں، starting from Chief Secretary's office، محترمہ یا سمین راشد: جناب سپیکر! office کیا مطلب؟

جناب سپیکر: یہ کیا بات ہوئی؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں۔ دیکھیں جب میں نے آپ سے یہ درخواست کی کہ Chief Minister is the government اور یہ Chief Minister کا prerogative ہے کہ وہ اپنی گورنمنٹ کی ٹیم کے ساتھ اسمبلی میں

موجود ہیں۔ ہمارے Honorable Members کے جو بھی concerns ہوں گے we will address them...

جناب سپیکر: ملک صاحب! میں نے ہمیشہ آپ لوگوں کی عزت کی ہے۔ آپ لوگوں کی عزت میں اضافہ کیا ہے۔ میں نے رولنگ دے دی ہے آئی جی پولیس اور چیف سیکرٹری دونوں آفیسرز گیلری میں موجود ہوں گے تو بجٹ پیش ہو گا، ان کے بغیر بالکل نہیں ہو گا۔ جی، محترمہ یاسمین راشد صاحبہ! آپ بات کریں۔

محترمہ یاسمین راشد: جناب سپیکر! بہت دفعہ question answer session کے اندر انہوں نے اعتراض کیا کہ متعلقہ سیکرٹری نہیں آیا ہوا تو آپ نے وہ دن adjourn کر کے کہا کہ سوالات کے جواب پھر دیں گے جب یہاں آکر سیکرٹری بیٹھے گا۔ آج ہم law and order کی situation پر بات کر رہے ہیں، آج ہم چادر اور چار دیواری کی بات کر رہے ہیں، آج ہم خواتین پر ہونے والی زیادتی کی بات کر رہے ہیں۔ اگر concerned department موجود نہ ہو تو کیا موجودہ حکومتی ممبران کو یاد نہیں ہے کہ ہماری مرتبہ تو آپ یاد دلاتے تھے کہ متعلقہ سیکرٹری نہیں آئے۔ آج ہم جس مسئلہ پر بات کرنا چاہتے ہیں اس سے concerned officer یہاں موجود نہیں ہیں۔

جناب سپیکر! آپ کی مہربانی اور میں چیف منسٹر صاحب کو بھی request کروں گی کہ اگر چیف سیکرٹری اور آئی جی پولیس آپ کی بات مانتیں اور سنتے ہیں تو آپ please اُن کو بلا لیں I shall be very grateful to you.

وزیر خزانہ (سردار اولیس احمد خان لغاری): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، وزیر خزانہ سردار اولیس احمد بات کرنا چاہتے ہیں۔ جی، آپ بات کریں۔

وزیر خزانہ (سردار اولیس احمد خان لغاری): جناب سپیکر! I am on Point of Order! ابھی آپ نے دو منٹ پہلے فرمایا اور ایک رولنگ دی کہ جب تک چیف سیکرٹری اور آئی جی پنجاب یہاں آکر آفیسرز گیلری میں نہیں بیٹھیں گے تو آپ ہمیں پنجاب کا جو بجٹ ہے اُس کو پیش کرنے کی

اجازت نہیں دیں گے۔ آپ نے ہمیں بجٹ پیش کرنے سے روکا ہے۔ یہ میرے اندازے کے مطابق 12 کروڑ عوام کے ساتھ اور ان کے حقوق کے سخت خلاف بات ہے۔

جناب سپیکر! یہ کسی بھی قانون کے تحت 12 کروڑ عوام کے لئے جو بجٹ آج پیش ہونا ہے اُس کا آئی جی اور چیف سیکرٹری کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم عوامی نمائندے ہیں اور وہ افسران ہیں۔ ہم عوامی نمائندوں نے ایک بجٹ پیش کرنا ہے اُس بجٹ کو اس پارلیمنٹ نے consider کرنا ہے اُس کے اوپر voting ہوتی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، میاں محمود الرشید!

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں چیف سیکرٹری اور آئی جی کو انہوں نے اپنی انا کا مسئلہ بنایا ہوا ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں یہ بات اب یقینی طور پر ہے کہ جو فسطائیت، جو شیطانیت، جو دہشت گردی، جو ظلم و بربریت کا بازار 25 مئی اور اُس سے پہلے گرم کیا گیا وہ ان کے order پر کیا گیا تھا اس لئے آج یہ چیف سیکرٹری اور آئی جی کو یہاں ایوان میں نہیں لارہے۔ ہم ایوان کے اندر کوئی کارروائی نہیں چلنے دیں گے کیوں کہ وہ دونوں ذمہ دار تھے جب تک یہ دونوں ذمہ دار ہمیں یہاں پر آکر خود نہیں سنتے اور اُس کا جواب نہیں دیتے تب تک ہم ہاؤس کی کوئی کارروائی نہیں چلنے دیں گے۔ ان کی طرف سے ہمارے ساتھ اور آپ کے ساتھ بیٹھ کر Business Advisory Committee میں یہ طے ہوا تھا کہ آئی جی اور چیف سیکرٹری یہاں پر آئیں گے تو پھر انہیں یہاں پر بلایا جائے اس کے بغیر ہم ہاؤس کی کارروائی نہیں چلنے دیں گے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! مجھے بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، میاں محمد اسلم اقبال!

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میری request ہے کہ آپ نے جو رولنگ دی ہے اُس رولنگ کے بعد ہم اگلی بات کریں۔ رولنگ یہ ہے کہ جب تک آئی جی پولیس اور چیف سیکرٹری اسمبلی نہیں آتے ہاؤس کا اجلاس نہیں ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر: جناب مراد اس کو مانیگ دیں۔ جی، مراد اس صاحب!

جناب مراد راس: بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! جس طرح میں نے پہلے کہا ہے کہ یہ اپنے جن کارندوں سے implementation کرواتے ہیں اُن کو اس وقت چھپا رہے ہیں۔ یہ نہیں چاہتے کہ ان کی اصلیت سامنے آئے یہ انہوں نے اپنے نوکر پالے ہوئے ہیں یہ اُن کو سامنے نہیں آنے دیتے کیوں انہوں نے اُن سے اپنے سارے غلط کام کروانے ہیں۔ میں بتا رہا ہوں کہ انہوں نے اپنے نوکروں کو سامنے نہیں آنے دینا۔ یہ نوکر ساز بیٹھے ہیں انہوں جو کچھ نوکروں سے کروانا ہے اُن کو سامنے نہیں آنے دینا۔

جناب سپیکر! باپ بیٹا اپنے نوکروں کو سامنے نہیں آنے دے رہے۔۔۔

جناب محمد توفیق بٹ: جناب سپیکر! ان کی جرات نہیں ہے کہ یہ ہمارے سامنے بات کر سکیں۔ ہم آپ کے احترام کی وجہ سے خاموش ہیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: ادیس لغاری صاحب! بیٹھیں جو شور کر رہے ہیں ذرا مائیک ان کو دیں میں ان سے پوچھنا چاہتا کہ کونسا point ان کے پاس ہے جو بٹ صاحب بتانا چاہتے ہیں۔ ان کو مائیک دے دیں۔ پہلے مائیک بٹ صاحب کو دے دیں۔ جی، بٹ صاحب! اُس کے بعد ساتھ والی سیٹ پر مائیک دے دیں جو شور کر رہے ہیں اُن کو سمجھ آئی چاہئے۔

جناب محمد توفیق بٹ: جناب سپیکر: آپ کا آج بہت اچھا موڈ ہے آپ ساتھ ساتھ ہنس بھی رہے ہیں۔ جیسے جیسے آپ جو جو حکم کر رہے ہیں وہ ہم مان رہے ہیں۔ آپ ہمارے ایوان کی بھی کوئی بات مان لیں اور بجٹ پیش ہونے دیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! بات سنیں یقین کریں آپ جو جو حکم کر رہے ہیں وہ ہم مان رہے ہیں ورنہ ان کی بجٹ روکنے کی جرات نہیں ہے۔ آپ مہربانی فرمائیں یہ 12 کروڑ عوام کا صوبہ ہے اور 12 کروڑ عوام کی ترقی کا سوال ہے۔ آپ مہربانی کریں بجٹ کو پیش ہونے دیں۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: بٹ صاحب! اب آپ میری بات سنیں گے آپ کو یاد ہے جب پولیس آپ کے ہاں چھاپے مار رہی تھی تو اسی چیز نے آرڈر پاس کئے تھے کہ بٹ صاحب کو کوئی ہاتھ نہیں لگا سکتا۔ کیا وہ آپ کو یاد ہے؟ "تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو"۔ آپ آئی جی او چیف سیکرٹری کو بلائیں کیونکہ اس کے بغیر کام نہیں بننا۔

جناب خلیل طاہر سندھو: سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، جناب خلیل طاہر سندھو صاحب! آپ بات کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! انتہائی ادب و احترام کے ساتھ عرض کروں گا کہ آپ نے میرے پینٹ کوٹ کی تعریف کی ہے آپ کا بڑا شکریہ۔ آپ کی سات Rulings ہیں۔ (قطع کلامیاں) جناب سپیکر! ایہہ ذرا مرغی خانہ تے بند کرواؤ۔ آپ ہی کی رولنگ ہے۔۔۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والی خواتین معزز ممبران احتجاجاً کھڑی ہو کر "جعلی حکومت نامنظور" کے نعرے لگاتی رہیں)

جناب سپیکر: Order in the House معزز ممبران اپنی سیٹوں پر بیٹھ جائیں۔ سندھو صاحب! کوئی کم دی گل کرنی اے تے کر لو۔ ایویں لڑائی نہ پاؤ۔ اچھا اچھا بولو۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ یہ آپ کا بڑا پن ہے آپ کی date wise سات Rulings ہیں اور اگر آپ حکم کریں تو میں تاریخیں بھی پڑھ دیتا ہوں کہ جس بھی محکمہ کے questions ہوں گے۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! ان ممبران کی بہت سی محرومیاں ہیں اور ان کو بہت دکھ ہیں ان کو چپ کروائیں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! پہلے جناب خلیل طاہر سندھو صاحب کو بات مکمل کرنے دیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! اگر آپ اجازت دے دیں تو میں بات کر لوں سر۔

جناب سپیکر: معزز ممبران یہاں پر اپنے ساتھ ہونے والی زیادتی کے حوالے سے بات کریں گے اس لئے آئی جی اور چیف سیکرٹری کا ہونا ضروری ہے۔ اگر صوبے کا سربراہ چیف منسٹر بیٹھا ہے تو وہ دونوں کیوں نہیں آسکتے؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! مجھے ایک چھوٹی سی بات کر لینے دیجئے۔ آپ نے جو رولنگ دی ہے اور جو آپ نے کہہ دیا ہے وہ ٹھیک ہے کیونکہ آپ کا حکم سر آنکھوں پر ہے۔ آپ کی اجازت سے میں صرف اتنی سی بات کرنا چاہتا ہوں کہ:

اپنی وتھ نہ پائیے کہ کل نوں رل کے بہہ نہ سکے
تے اک دو بے نوں اپنے دل دی گل وی کہہ نہ سکے
تیرا میرا جھگڑا خواب کسے دا کر نہ دیوے پورا
ایہہ نہ ہووے ایس دھرتی تے دوویں رہ نہ سکے
جناب سپیکر! بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: سندھو صاحب! آپ فکر نہ کریں میں ان سب کو بٹھالوں گا۔ ملک صاحب! مہربانی کرو، بے تہاڑے کہن تے چیف سیکرٹری تے آئی جی نیس آندے تے ایس کم ایج نہ پوو۔
وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! میری آپ سے ایک درخواست ہے کہ آج آپ کی magnanimity کے ساتھ یہ budget present ہو جائے تو آپ کے حکم کے مطابق سیکرٹری، چیف سیکرٹری اور آئی جی پنجاب کو next proceeding میں آپ کی Ruling کو regard کرتے ہوئے بلائیں گے لیکن آج اگر بجٹ پیش ہو جائے تو ایک process چل جائے گا۔ میری آپ سے یہ درخواست ہے کہ آج بجٹ پیش ہونے دیں۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر صاحب! پہلے جب بجٹ پیش ہوتا تھا تو میں آئی جی اور چیف سیکرٹری کو پہلے یہاں پر بٹھاتا تھا اور اس کے بعد بجٹ پیش کیا جاتا تھا لیکن آپ دیکھیں کہ اس سال کیا ہو رہا ہے؟ جب میں چیف منسٹر تھا تو اس وقت میں نے خود دیکھا تھا کہ آئی جی اور چیف سیکرٹری صاحب بجٹ کے وقت یہاں پر موجود ہوتے تھے۔ یہ آپ کے فنانس منسٹر صاحب کی عزت کی بات ہے اور بزدار صاحب کے دور میں چار سال تک آئی جی اور چیف سیکرٹری صاحب یہاں پر موجود رہے ہیں اور تمام سیکرٹریز بھی یہاں پر موجود رہے ہیں تو کم از کم بجٹ والے دن سال کے سال ہی انہوں نے آنا ہوتا ہے تو کوئی خدا کا خوف کریں۔ جناب راجہ بشارت، میاں محمود الرشید، جناب سبطین خان اور ڈاکٹر مراد اس آپ یہاں میرے پاس تشریف لے آئیں اور آکر رانا مشہود صاحب اور سید علی حیدر گیلانی کے ساتھ باہمی مشاورت کر لیں۔ میرے خیال میں چیف سیکرٹری کو یہاں پر آنا چاہیے۔

(اس مرحلہ پر جناب محمد بشارت راجہ، میاں محمود الرشید، جناب سبطین خان، رانا مشہود احمد خان، سید علی حیدر گیلانی، سردار اولیس احمد خان لغاری، ملک محمد احمد خان، سردار محسن خان لغاری، سید یاور عباس اور ڈاکٹر مراد اس صاحب سپیکر ڈائیس کے پاس آکر باہمی مشاورت کرتے رہے)

جناب سپیکر: Order in the House please آپ سب تشریف رکھیں میں بات کر رہا ہوں دیکھیں بڑی کوشش کی گئی ہے اور بہت ہی مشکل سے ایڈوائزری کمیٹی بنی اور اس کمیٹی کے اندر چیزیں طے ہوئیں لیکن ان پر عملدرآمد ابھی تک سوالیہ نشان ہے۔ بڑی تگ و دو کے بعد میں نے سب سے request کی کہ چیف منسٹر صاحب یہاں تشریف لے آئیں میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ چیف منسٹر صاحب صوبے کے سربراہ ہیں 12 کروڑ عوام کا بجٹ پیش ہونا ہے اور اولیس لغاری صاحب پہلی دفعہ بجٹ پیش کر رہے ہیں۔ اولیس لغاری صاحب کو آپ نے Finance Minister بنایا ہے تو ان کی عزت کا ہی کچھ خیال رکھ لیتے چیف سیکرٹری تے آئی جی دی مہندی لینڈی اے اوہ کیوں نہیں آؤندے ان کو پردے میں کیوں رکھا ہوا ہے ان کو بلایا جائے؟ اب میں اجلاس کل 1 بجے تک ملتوی کر رہا ہوں لہذا آئی جی اور چیف سیکرٹری کو اسمبلی میں بلایا جائے۔ اب اجلاس کل بروز منگل مورخہ 14- جون 2022 بوقت دوپہر 1:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔



سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

منگل، 14-جون 2022

(یوم النشاہ، 14 ذیقعد 1443ھ)

سترہویں اسمبلی: چالیسواں اجلاس

جلد 40: شماره 2

43

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 14- جون 2022

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

(اے) بجٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

- 1- سالانہ بجٹ گوشوارہ برائے سال 2022-2023
ایک وزیر سالانہ بجٹ گوشوارہ برائے سال 2022-2023 ایوان میں پیش کریں گے۔
- 2- ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے سال 2021-2022
ایک وزیر ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے سال 2021-2022 ایوان میں پیش کریں گے۔
- 3- گوشوارہ مالیاتی خدشات برائے سال 2021-2022
ایک وزیر گوشوارہ مالیاتی خدشات برائے سال 2021-2022 ایوان میں پیش کریں گے۔
- 4- گوشوارہ مالیاتی خدشات برائے سال 2022-2023
ایک وزیر گوشوارہ مالیاتی خدشات برائے سال 2022-2023 ایوان میں پیش کریں گے۔

44

(بی) مسودہ قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

5- مسودہ قانون مالیات پنجاب 2022

ایک وزیر مسودہ قانون مالیات پنجاب 2022 ایوان میں پیش کریں گے۔

(سی) ترامیم کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

6- قانون خدمات پر سیلز ٹیکس پنجاب 2012 کے دوسرے شیڈول میں ترامیم

ایک وزیر قانون خدمات پر سیلز ٹیکس پنجاب 2012 کے دوسرے شیڈول میں ترامیم
ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

45

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چالیسواں اجلاس

منگل، 14- جون 2022

(یوم الثالثہ، 14- ذیقعدہ 1443ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیئرمین زلالہور میں رات 9 بج کر 45 منٹ پر

جناب سپیکر جناب پرویز الہی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبد الماجد نور نے پیش کیا۔

عوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ۝ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيٍ مَا كُتِبَ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَّقُوا لَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا
رِجْلَكُمْ ۝

سورة الاحزاب (آیات نمبر 56 تا 58)

اللہ اور اس کے فرشتے اس پیغمبر ﷺ پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو (56) جو لوگ
اللہ اور اس کے پیغمبر ﷺ کو اذیت پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے۔ اور ان کے لئے اس نے ذلیل
کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (57) اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام کی تہمت سے جو انہوں نے
نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان کا اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر رکھا (58)

وَعَلَيْهِمَا الْإِلَاحُ

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

خوشبو ہے دو عالم میں تیری اے گل چیدہ
کس منہ سے بیاں ہوں تیرے اوصافِ حمیدہ
تجھ سا کوئی آیا ہے نہ آئے گا جہاں میں
دیتا ہے گواہی یہی عالم کا جریدہ
تو روحِ زمنِ رنگِ چمنِ ابرِ بہاراں
تو حسنِ نخنِ شانِ ادبِ جانِ قصیدہ
اے رحمتِ عالم تیری یادوں کی بدولت
کس درجہ سکون میں ہے میرا قلبِ تپیدہ

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر! گورنر صاحب نے اجلاس prorogue کر دیا ہے۔

سالانہ بجٹ 2022-23 پیش کرنے کے لئے وزیر خزانہ کو تقریر کی دعوت دینا

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جیسا کہ آپ سب کو معلوم ہے کہ آج کا دن گورنر پنجاب نے رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے رول 134 اور 147 کے تحت سالانہ بجٹ اور ضمنی بجٹ پیش کرنے کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ میں وزیر خزانہ سردار اولیس احمد خان لغاری کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ بجٹ تقریر پیش کریں۔ میں وزیر خزانہ سردار اولیس احمد خان لغاری کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ بجٹ تقریر پیش کریں۔ میں وزیر خزانہ سردار اولیس احمد خان لغاری کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ بجٹ تقریر پیش کریں۔

وزیر خزانہ (سردار اولیس احمد خان لغاری): جناب سپیکر! میں آپ کی بڑی عزت کرتا ہوں۔ میں آپ کا مشکور ہوں کہ دو دنوں کے بعد آپ نے مجھے موقع دیا ہے لیکن بد قسمتی سے اس وقت ہماری جتنی بھی proceeding ہو رہی ہے یہ قانون کے مطابق نہیں ہے کیونکہ اجلاس prorogue ہو چکا ہے۔ This is a public information. خوش قسمتی سے گورنر کی طرف سے اجلاس prorogue ہونے کا notification پورے پاکستان میں منتشر ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر: آج گورنر کا اختیار ختم ہو چکا۔ آج گورنر کا اختیار ختم ہے۔

(اس مرحلہ پر حزب اقتدار کے معزز اراکین ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

جناب سپیکر: اب اجلاس کل مورخہ 15- جون 2022 بوقت ایک بجے دن تک ملتوی کیا جاتا اور کل بجٹ پیش کیا جائے گا۔



سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

جمعۃ المبارک، 22- جولائی 2022

(یوم الجمع، 22 ذوالحجہ 1443ھ)

سترہویں اسمبلی: چالیسواں اجلاس

جلد 40: شمارہ 3

51

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 22- جولائی 2022

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 130(4) کے پہلے جملہ شرطیہ کے تحت

وزیر اعلیٰ کے انتخاب کا دوسرا مرحلہ

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چالیسواں اجلاس

جمعۃ المبارک، 22- جولائی 2022

(یوم الجمع، 22 ذوالحجہ 1443ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 06 بج کر 51 منٹ پر
جناب ڈپٹی سپیکر سردار دوست محمد مزاری کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝^١ الَّذِي خَلَقَكَ
فَسَوَّكَ فَعَدَلَكَ ۝^٢ فِي آيٍ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝^٣
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالذِّينِ ۝^٤ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝^٥ كِرَامًا
كَاتِبِينَ ۝^٦ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝^٧

سورۃ الانفطار، (آیات نمبر 06 تا 12)

اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا پھر تیرے
اعضاء کو درست کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا مگر افسوس تم لوگ جزا کو
جھٹلاتے ہو حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں یعنی معزز کاتبین اور جو تم کرتے ہو وہ اُسے جانتے ہیں۔

وَعَلَيْهَا الْاَلْبَارِغُ

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

جہاں بھی ہو وہیں سے دو صدا سرکار سنتے ہیں
 سر آئینہ سنتے ہیں پے دیوار سنتے ہیں
 میری ہر سانس ان کی آہٹوں کے ساتھ چلتی ہے
 میرے دل کے دھڑکنے کی بھی وہ رفتار سنتے ہیں
 میں صدقے جاؤں ان کی رحمت العالمینی کے
 پکارو چاہے جتنی بار وہ ہر بار سنتے ہیں
 مظفر جب کسی محفل میں ان کی نعت پڑھتا ہوں
 میرا ایمان ہے وہ بھی میرے اشعار سنتے ہیں

تعزیت

ماچھکھ کے قریب دریائے سندھ میں کشتی اٹنے سے ہلاک

ہونے والوں کے لئے دعائے مغفرت

جناب ممتاز علی: سپیکر! صادق آباد میں ماچھکھ کے قریب دریائے سندھ میں کشتی ڈوبنے سے تیس کے قریب افراد ہلاک ہو گئے ہیں ان کے لئے دعائے مغفرت کروائی جائے۔
جناب ڈپٹی سپیکر: جی، دعا کی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کروائی گئی)

حلف

نومنتخب ممبر اسمبلی کا حلف

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ نومنتخب ممبر راجہ صغیر احمد حلقہ نمبر PP-7 حلف اٹھانے کے لئے ایوان میں موجود ہیں ان سے استدعا ہے کہ حلف اٹھانے کے لئے اپنی سیٹ پر کھڑے ہو جائے اور حلف اٹھائیں اس کے بعد حلف رجسٹر پر دستخط ثبت کریں۔
(اس مرحلہ پر نومنتخب ممبر راجہ صغیر احمد نے حلف لیا)
جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کو مبارک ہو آپ آکر حلف رجسٹر پر اپنے دستخط کر دیں اس کے بعد اپنی سیٹ پر بیٹھ جائیں۔

(معزز ممبر راجہ صغیر احمد نے حلف کے رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کئے)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! اس وقت ویسے پوائنٹ آف آرڈر بنتا نہیں ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میرا پوائنٹ آف آرڈر بہت اہم ہے۔ یہاں ہاؤس میں کچھ strangers بیٹھے ہوئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! Who is the stranger? آپ مجھے بتائیں کہ کون stranger ہے اور آپ کن کا نام لے رہے ہیں؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! آپ مجھے مائیک دیں گے تو پھر ہی میں بات کر سکوں گا۔
جناب ڈپٹی سپیکر: جی، خلیل طاہر سندھو صاحب کو مائیک دیں۔ مہربانی کر کے مختصر بات کریں کیونکہ ہم نے آگے وزیر اعلیٰ کا الیکشن کروانا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جی، میں بہت مختصر بات کروں گا۔ I will take only one to five minutes.

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو! آپ صرف دو منٹ میں بات مکمل کر لیں۔ No five minutes.

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں less than five minutes میں اپنی بات مکمل کر لوں گا۔ There is a difference between oath and the notification اس notification کے سیریل نمبر 9 پر لکھا گیا ہے کہ:

“Notification shall be subject to the final outcome of the final order of the Commission in case No.5(7)/2021-MW.”

جناب سپیکر! اگر اس کا oath لیا گیا ہے تو یہ illegal ہے اور unconstitutional ہے۔

He cannot exercise his vote because everything is unconstitutional.

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! ان کا oath تو ہو گیا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! There is a difference between the oath and the notification.

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! آپ ذرا clarify کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ان کا ابھی تک notification نہیں ہوا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! اگر ان کا notification نہیں ہوا تو پھر انہوں نے oath کیسے لے لیا ہے؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہ notification mandatory ہے۔ اس میں ”she’ll be“ کے الفاظ درج ہیں۔ اس میں لکھا ہے کہ:

“Notification shall be subject to the final outcome of the final order of the Commission in case No.5(7)/2021-MW.”

جناب سپیکر! میرا دوسرا پوائنٹ آرڈر یہ ہے کہ۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! وہ کامیاب تو ہو گئے ہیں؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جی، کامیاب ہو گئے ہیں لیکن notification اور oath میں فرق ہے اور اس کے ساتھ condition لگائی گئی ہے۔ یہ final notification نہیں ہے۔ اس میں ”shall“ کا لفظ لکھا گیا ہے۔ یہ mandatory ہے۔ باقی آپ کی مرضی ہے کہ آپ اس پر جو بھی فیصلہ فرمائیں لیکن اس میں ”shall“ کا لفظ لکھا گیا ہے۔

جناب سپیکر! اسی طرح ایک دوسرے محترم زین قریشی صاحب ہیں۔ یہ ملتان سے

ہیں۔ Sir, right now he is MNA.

(اذان مغرب)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، خلیل طاہر سندھو! آپ جلدی سے اپنی بات مکمل کر لیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ملتان سے زین قریشی صاحب کو تین مرتبہ بلایا گیا۔ اخبار میں دیا گیا۔ سپیکر صاحب نے ان سے کہا کہ آپ آکر بتائیں کہ آپ نے استعفیٰ دیا ہے یا نہیں؟ یہ قومی اسمبلی میں ایم این اے ہیں اور اب ادھر صوبائی اسمبلی میں انہوں نے ایم پی اے کا حلف اٹھا لیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! وہ ایم این اے کی نشست چھوڑ کر یہاں صوبائی اسمبلی میں آئے ہیں۔ وہ ہمارے ساتھ آنا چاہ رہے تھے اس لئے یہاں صوبائی اسمبلی کی نشست کا

انہوں نے حلف اٹھایا ہے اور اسی لئے یہاں پر موجود ہیں۔ محترم زین قریشی صاحب! آپ اس پر respond کرنا چاہیں گے؟

مخدوم زین حسین قریشی: جناب سپیکر! میں respond نہیں کرنا چاہتا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، راجہ صاحب! آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ میرے بھائی بغیر پڑھے لکھے ایک بات شروع کر دیتے ہیں اور میں انہیں ایک مشورہ دوں گا کہ اگر وہ ساتھ بیٹھے ہوئے میاں حمزہ شہباز صاحب سے بھی مشاورت کر لیں تو بہتر ہے کیونکہ ان کے پاس گھر کی مثال موجود ہے۔ میاں محمد شہباز شریف دو سیٹوں سے منتخب ہوئے تھے اور ایک سیٹ انہوں نے چھوڑ دی تھی اور دوسری رکھی تھی۔ اس طرح دوسری سیٹ سے automatically de-seat ہو جاتے ہیں۔ میں عرض یہ کرنا چاہتا ہوں کہ زین قریشی صاحب نے ایم این اے کا الیکشن لڑا تھا اور اس کے بعد انہوں نے صوبائی اسمبلی کا الیکشن لڑا ہے۔ انہوں نے صوبائی اسمبلی کی سیٹ کا oath لے لیا اور اس طرح notification کے بعد پہلی سیٹ automatically ختم ہو جاتی ہے۔

دوسری خلیل طاہر سندھو نے جو بات شبیر گجر صاحب کے حوالے سے کہی ہے اس میں باقاعدہ یہ تحریر ہے کہ وہ ووٹ ڈال سکتے ہیں اور الیکشن کا حصہ بن سکتے ہیں۔ تیسری بات یہ ہے کہ اگر کوئی ممبر validly حلف لے کر موجود ہے تو آپ اس کو ووٹ کے حق سے محروم نہیں کر سکتے۔ validly دونوں ممبران نے oath لیا ہوا ہے اور دونوں اس ہاؤس کے valid ممبر ہیں اور دونوں کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنا ووٹ استعمال کر سکیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں ٹھیک ہے۔ راجہ بشارت صاحب! یہ بات کل میڈیا کے through میرے نوٹس میں بھی آئی تھی۔

I have considered the Point of Order raised by the honorable member of the Provincial Assembly under which the honorable MPAs have raised the objections concerning Constitutional bar against double membership attached with the election of

Makhdoom Zain Qureshi as an MPA from PP-217 Multan-VII and after consulting the point raised by the honorable member and after hearing the member I hereby decide that Makhdoom Zain Qureshi under Article 223(4) of Constitution has ceased to be a member of the National Assembly and now, is a member of Provincial Assembly.

اور میری زین قریشی صاحب کے حوالے سے درخواست ہے کہ ان کا ووٹ سب سے پہلے cast کیا جائے۔ معزز اراکین! سپریم کورٹ آف پاکستان کے حکم یکم جولائی 2022 اور لاہور ہائی کورٹ کے حکم مورخہ 30۔ جون 2022 کی روشنی میں آج اجلاس کیا جا رہا ہے۔ مورخہ 16۔ اپریل 2022 کو پہلی ووٹنگ مکمل کر لی گئی تھی اور اس کے مطابق جناب پرویز الہی نے کوئی ووٹ حاصل نہیں کیا۔ جناب محمد حمزہ شہباز شریف کو 197 ووٹ ڈالے گئے تھے لیکن آئین کے آرٹیکل A-63 پر سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق 25 منحرف اراکین کے ووٹ مسترد کرنے کے بعد جناب محمد حمزہ شہباز شریف کو 172 ووٹ حاصل ہیں۔ چنانچہ کوئی بھی امیدوار اسمبلی کی رکنیت یعنی 371 کا نصف جو 186 بنتا ہے، کے برابر ووٹ حاصل نہیں کر سکا اس لئے آئین کے آرٹیکل (4) 130 اور رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule 20 کے (3) sub rule کے مطابق دوبارہ ووٹنگ کروائی جائے گی تاہم اب کسی بھی امیدوار کو جیتنے کے لئے ووٹ دینے والے حاضر اراکین کی اکثریت ہی درکار ہوگی۔ ووٹنگ کا طریق کار وہی ہو گا جو پہلے اختیار کیا گیا تھا۔ اس سے پہلے کہ میں انتخابات کی کارروائی کے آغاز کا اعلان کروں، میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ انتخاب کے طریق کار کے بارے میں دوبارہ ایوان کو آگاہ کریں۔

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے گوشوارہ دوم کے مطابق ووٹ ریکارڈ کروانے کی کارروائی کچھ اس طرح ہوگی۔ جو نہی جناب ڈپٹی سپیکر کارروائی کا باقاعدہ آغاز کریں گے تو پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں گی تاکہ جو معزز اراکین ایوان میں موجود نہیں ہیں وہ مین چیمبر میں تشریف لاسکیں۔ جو نہی گھنٹی بند ہوگی تو لابیوں کے تمام دروازے lock کر دیئے جائیں گے اور جب تک ووٹنگ مکمل نہیں ہو جاتی کسی بھی معزز

رکن یا عملے کے کسی شخص کو اندر آنے یا باہر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پھر جناب ڈپٹی سپیکر اعلان کریں گے کہ جو معزز اراکین چودھری پرویز الہی صاحب کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ قطار میں جناب ڈپٹی سپیکر کے بائیں جانب والی Noes لابی سے گزریں اور جو معزز اراکین جناب محمد حمزہ شہباز شریف صاحب کو ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ قطار میں جناب ڈپٹی سپیکر کے دائیں جانب والی Ayes لابی کے دروازے سے گزریں۔ دونوں دروازوں پر کھڑے شمار کنندہ ان کے ووٹ کا اندراج کریں گے۔ ووٹ کا اندراج کروانے کے لئے معزز رکن اپنا ڈویژن نمبر پکاریں گے اور ڈویژن نمبر کے سلسلے میں وضاحت یہ ہے کہ جنرل نشستوں سے منتخب ہونے والے اراکین کا پی پی نمبر ہی اُن کا ڈویژن نمبر ہو گا جبکہ مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والی اراکین کا ڈبلیو یا این ایم نمبر جو انہیں سیکرٹریٹ ہذا کی طرف سے پہلے ہی الاٹ کیا جا چکا ہے، ان کا ڈویژن نمبر ہو گا۔ شمار کنندہ کے ڈیسک کے نزدیک پہنچنے پر ہر رکن اپنی باری پر اپنا ڈویژن نمبر پکارے گا اور شمار کنندہ ڈویژن لسٹ میں اُن کے نام پر نشان لگانے سے پہلے ہر معزز ممبر کا نام پکارے گا۔ ہر معزز ممبر اس امر کا اطمینان کرنے کے بعد کہ اُن کے ووٹ کا اندراج ہو چکا ہے، وہ لابی میں چلے جائیں گے اور دوبارہ گھنٹیاں بجانے تک دوبارہ ہاؤس میں نہیں آئیں گے۔ دونوں ووٹوں کا اندراج مکمل ہونے کے بعد ڈویژن لسٹ سے ووٹوں کی گنتی کی جائے گی پھر دو منٹ تک دوبارہ گھنٹیاں بجائی جائیں گی تاکہ معزز ممبران لابی سے اپنی اپنی نشستوں پر تشریف لے آئیں۔ گھنٹی بند ہونے پر جناب ڈپٹی سپیکر ووٹنگ کے نتیجے کا اعلان فرمائیں گے۔ شکریہ

وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے انعقاد کا آغاز

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم انتخاب کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز کرتے ہیں۔ پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

پوائنٹ آف آرڈر

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، راجہ صاحب!

علیل دو معزز ممبران کو پہلے ووٹ کاسٹ کرنے کی اجازت طلب کرنا

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! ہمارے ایک ممبر افتخار حسین گیلانی صاحب ہیں جو wheel

chair پر ہیں لہذا ان کو اجازت دے دی جائے بلکہ ہمارے دو ممبران wheel chair پر ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ Teller کو ادھر ہی بلا کر ان کا ووٹ درج کر لیں گے۔ دو منٹ

بعد گھنٹیاں بند کی جائیں گی اور تمام دروازے بند کر دیئے جائیں گے۔ تمام ممبر صاحبان تشریف

رکھیں۔ تمام لابیوں کے دروازے lock کر دیئے جائیں، باہر کی لابیوں کو بھی lock کر دیا جائے اور

کسی بھی معزز ممبر، عملے یا دیگر شخص کو اس وقت تک باہر جانے یا اندر آنے کی اجازت نہ دی جائے

جب تک ووٹنگ مکمل نہیں ہو جاتی۔ Ayes کی طرف جناب علی حسنین بھلی بطور Teller ہوں گے

اور Noes کی طرف جناب افتخار حسین احمد رانجھا بطور teller ہوں گے جو معزز ممبران جناب پرویز

الہی رکن صوبائی اسمبلی 30-PP کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ ایک قطار میں میرے بائیں

طرف والے دروازے سے ووٹ کے اندراج کرنے کے بعد Noes lobby میں تشریف لے

جائیں اور جو معزز ممبران جناب محمد حمزہ شہباز شریف رکن صوبائی اسمبلی 146-PP کے حق میں

ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ قطار میں میرے دائیں طرف والے دروازے سے ووٹ کا اندراج کرنے کے

بعد Ayes lobby میں تشریف لے جائیں تمام معزز ممبران اس وقت تک lobbies میں موجود

رہیں جب تک دوبارہ گھنٹیاں نا بجائی جائیں۔ میری مرد ممبران سے گزارش ہے کہ وہ پہلے خواتین

ممبران کو ووٹ اندراج کرنے کا موقع دیں۔ جناب زین قریشی صاحب آپ اپنا ووٹ پہلے اندراج

کروالیں۔ سردار اولیٰ احمد خان لغاری صاحب! آپ Noes lobby سے میرے پاس تشریف

لائیں۔ جناب بلال یسین صاحب آپ بھی ادھر تشریف لے آئیں۔ دونوں سائڈ پر حزب اختلاف

اور حزب اقتدار اپنے ایک ایک ممبر کو Ayes اور Noes والی سائڈ پر کھڑے کر دیں Ayes والی

سائڈ پر جناب خلیل طاہر سندھو صاحب کھڑے ہیں اور Noes والی سائڈ پر جناب عباس شاہ صاحب

کھڑے ہیں۔

(اس مرحلہ پر جناب وسیم احمد خان بادوزئی کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

(اس مرحلہ پر وقفہ سات منٹ کے بعد دوبارہ جناب ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)
جناب ڈپٹی سپیکر: جو ممبران اپنا ووٹ ڈال لیں وہ lobbies میں تشریف رکھیں

(اذان عشاء)

جناب ڈپٹی سپیکر: دونوں سائڈ حزب اقتدار اور حزب اختلاف کی result lists دوسری طرف کے معزز ممبر (پولنگ ایجنٹ) کو مہیا کر دیں۔
گنتی مکمل ہوئی ہے سیکرٹری صاحب سے بھی سائن کروالیں۔ دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔
اب میں result announce کروں گا۔

وزیر اعلیٰ کے الیکشن کے نتائج کا اعلان، مسلم لیگ (ن) نے 179

ووٹ لے کر برتری حاصل کی

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اب میں رزلٹ announce کروں گا PML(N) نے
Score 166 کئے، راہ حق 1، آزاد 5 اور پیپلز پارٹی 7، یہ کل 179 ووٹ ہیں۔ (معزز ممبران مسلم
لیگ (ن) کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

پی ٹی آئی نے Score 176 کئے اور مسلم لیگ (ق) نے 10 کئے لیکن میں آپ کی
تھوڑی سی توجہ دلانا چاہتا ہوں Ch. Shujaat I just received a letter from
(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! ---

جناب ڈپٹی سپیکر: راجہ صاحب تشریف رکھیں، راجہ صاحب تشریف رکھیں، راجہ صاحب!
نہیں، Let me speak اس کے بعد آپ بات کرنا۔ (معزز ممبران حزب اقتدار) آپ سب
لوگ تشریف رکھیں This is not the way میں نے ابھی بات مکمل نہیں کی۔ راجہ صاحب!
پلیز آپ بھی تشریف رکھیں۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! مجھے بات کرنے کا موقع دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: Let me speak میں بعد میں آپ کو موقع دوں گا۔ سندھو صاحب! یہاں پر یہ حرکت بالکل نہیں چلے گی۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جی، آئندہ نہیں ہوگی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مجھے یہ لیٹر چودھری شجاعت حسین صاحب کی طرف سے موصول ہوا ہے۔ میں اس کی detail پڑھ رہا ہوں، میں تمام ہاؤس کو سنارہا ہوں، تمام میڈیا بھی دیکھ رہا ہے، پورا ہاؤس دیکھ رہا ہے، پوری دنیا کا میڈیا دیکھ رہا ہے۔

Directions to the Members of the Provincial Assembly of the Punjab belonging to Pakistan Muslim League

Dear Sir:

Election for the Office of Chief Minister Punjab, scheduled to be held on July 22, 2022. As Party Head of Pakistan Muslim League, I have issued directions to all my Provincial Members named herein below to cast their votes in favour of Muhammad Hamza Shehbaz Sharif viz letter

(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرے بازی)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ خاموش رہیں، میں نے آپ کو خاموش رہنے کے لئے کہا ہے۔ آپ خاموش رہیں۔

and copies of the same enclosed herewith for ready reference and as proof of directions issued by me as stand herein above:

Hafiz Ammar Yasir, MPA/PP-24 (PML)

Shujahat Nawaz, MPA/PP-28 (PML)

Mr Muhammad Abdullah Warraich, MPA/PP-29 (PML)

Mr Parvez Elahi, MPA/PP-30 (PML)

Mr Muhammad Rizwan, MPA/PP-41 (PML)

Mr Sajid Ahmed Khan, MPA/PP-67 (PML)

Mr Ehsan Ullah Haque, Ch. MPA/PP-249 (PML)

Mr Muhammad Afzal, MPA/PP-250 (PML)

Ms Baasma Ch., MPA/W-361 (PML)

Ms Khadija Umer, MPA/W-362 (PML)

اس لیٹر کے مطابق the Supreme Court of پاکستان مسلم لیگ (ن) کے جتنے بھی ووٹ cast ہوئے ہیں وہ دس ووٹ reject ہوتے ہیں۔

(معزز ممبران کی طرف سے آوازیں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ووٹ؟)

جناب ڈپٹی سپیکر: پاکستان مسلم لیگ (ق) کے دس ووٹ reject ہوتے ہیں۔ میں meanwhile announce کروں کہ دس ووٹ ختم ہونے کے بعد 176 ووٹ بنے ہیں۔۔۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میڈم آپ بیٹھیں، پہلے راجہ صاحب بات کریں گے۔ No cross talk please راجہ صاحب کو بات کرنے دیں۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں جناب کی توجہ (A) 63 کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ ووٹ کی direction دینے کے لئے کس کو حق حاصل ہے؟ قانون اور آئین کے مطابق۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: قانون کے مطابق پارٹی چیف کو حق حاصل ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! یہ حق پارلیمانی لیڈر کو حاصل ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: راجہ صاحب! آپ پڑھ لیں پارٹی چیف کو یہ حق حاصل ہے۔

MR. MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr Speaker! 63A(1)(b)

Votes or abstains from voting in the House contrary to any

direction issued by the Parliamentary Party to which he belongs, in relation to-

اور پارلیمانی پارٹی کا سربراہ چودھری ساجد ہے انہوں نے direction دی تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: راجہ صاحب! جو Court نے آرڈر دیئے ہیں وہ پڑھیں۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! آپ میری پوری بات سن لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد بشارت راجہ: میں یہ گزارش کر رہا ہوں کہ کل پاکستان مسلم لیگ (ق) کی پارلیمینٹری پارٹی کا اجلاس ہوا جس میں انہوں نے باقاعدہ فیصلہ کیا کہ انہوں نے چودھری پرویز الہی صاحب کے حق میں ووٹ دینا ہے۔ اب آپ کے فیصلے کے مطابق آپ تو candidature کا candidature ہی ختم کر رہے ہیں۔ چودھری پرویز الہی صاحب خود اپنے آپ کو ووٹ نہیں دے سکتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس میں میرا نہیں بلکہ پاکستان مسلم لیگ (ق) کا قصور ہے ان کا یہ لیٹر میرے پاس ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! ان کو یہ اختیار ہی حاصل نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میرے پاس یہ لیٹر ہے۔ میرا کیسے اختیار نہیں رہا؟ اس لیٹر کے مطابق میرا اختیار ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! ایسا کوئی اختیار نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: راجہ صاحب! میری بات سنیں، please try to listen اس لیٹر کے مطابق میں نے چودھری شجاعت صاحب سے فون پر پوچھا تو انہوں نے تین مرتبہ کہا کہ جی بالکل یہ لیٹر ok ہے اور میں نے یہ لیٹر دیا ہے۔ انہوں نے بطور پارٹی چیف یہ لیٹر دیا ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! آپ ان سے نہیں پوچھ سکتے۔ میری بات سن لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں آپ کی بات سن چکا ہوں۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! جو فائل ہم نے آپ کو دی ہے جس میں پارلیمنٹری پارٹی کا فیصلہ موجود ہے۔ میں دوسرا یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کیسے یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ فلاں بندہ ووٹ دے سکتا ہے یا فلاں ووٹ نہیں دے سکتا؟ آپ کے پاس یہ اختیار نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں یہاں پر سپریم کورٹ کے آرڈر کے مطابق کام کر رہا ہوں۔ میں سپریم کورٹ کے آرڈر کے مطابق یہاں آیا اور سپریم کورٹ کے آرڈر کے مطابق ہی کام کر رہا ہوں۔ آپ 63(A) پڑھ لیں اور اس میں یہ پڑھیں کہ سپریم کورٹ نے کیا کہا ہوا ہے۔ جو لوگ de-seat ہوئے ان کے بارے میں سپریم کورٹ نے کیا رولنگ دی؟ کیا آپ نے وہ پڑھی ہے؟ آپ نے کیا پڑھا ہے؟

جناب محمد بشارت راجہ: جی، میں بتاتا ہوں۔ میں نے پڑھا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ نے کچھ نہیں پڑھا۔ آپ میرے سے وہ رولنگ لے لیں۔

جناب محمد بشارت راجہ: وہ لوگ ہمارے ریفرنس پر ہی de-seat ہوئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میرے پاس یہ سپریم کورٹ کے آرڈر ہیں آپ یہ لے لیں۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! آپ میرے ساتھ بحث نہ کریں بلکہ میری بات سن لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں آپ کے ساتھ بحث نہیں کرنا چاہ رہا۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو لوگ de-seat ہوئے تھے وہ ہمارے ریفرنس پر ہوئے تھے۔ ہم نے پارلیمنٹری پارٹی کے سربراہ کی طرف سے ریفرنس فائل کیا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میرے پاس نہ ریفرنس ہے نہ ہی کچھ اور ہے، مجھے چودھری شجاعت صاحب نے کہا اور میں نے اسے follow کرنا ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: وہ مجاز ہی نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وہ پارٹی چیف ہیں۔

جناب محمد بشارت راجہ: وہ مجاز ہی نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وہ مجاز ہیں۔

جناب محمد بشارت راجہ: وہ مجاز نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میری ان سے بات ہوئی ہے۔ بطور پارٹی چیف ان کی مجھ سے بات ہوئی ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں کہہ رہا ہوں کہ وہ مجاز نہیں بلکہ پارلیمنٹری پارٹی کا ہیڈ اس بات کا مجاز ہے۔۔۔

پارلیمانی لیڈر کو یہ اختیار حاصل ہے، چودھری شجاعت صاحب یہ نہیں کر سکتے اور آپ بھی یہ فیصلہ نہیں کر سکتے۔

MR. DEPUTY SPEAKER: For the detailed reasons to follow in terms of order of Hon'ble Supreme Court dated 17-05-2022 passed in Presidential Reference No.1 of 2022 and CP No.2/2022 and 9/2022 and consequent to the directions issued to the members of the Pakistan Muslim League and received by me from the Head of Pakistan Muslim League, I hereby disregard and exclude the votes of Pakistan Muslim League in favour of Ch. Parvez Elahi.

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! یہ ہو نہیں سکتا، آپ یہ کر نہیں سکتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں کر سکتا ہوں۔

جناب محمد بشارت راجہ: آپ نہیں کر سکتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: If you want to challenge آپ بے شک چالنج کریں۔

جناب محمد بشارت راجہ: ہم چالنج کریں گے لیکن آپ یہ کر نہیں سکتے۔ آپ ہارے

ہوئے candidate کو جتا رہے ہیں۔

Mr. Deputy Speaker: As the consequence, Mr Hamza Shehbaz Sharif is declared as their return candidate for Office of Chief Minister having received majority votes of Members present in voting in terms of 1st Proviso of Clause 4 of Article 130 of the Constitution and proviso of sub-rule 3 of Rule 20 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of Punjab, 1997.

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! یہ ہے ہی نہیں آپ سارا غلط پڑھ رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں بالکل ٹھیک پڑھ رہا ہوں۔

جناب محمد بشارت راجہ: آپ بالکل غلط پڑھ رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں نے اپنا آرڈر سنا دیا ہے۔ آج کا اجلاس عدالتی احکامات کے مطابق وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے تھا اور آج کے اجلاس کی کارروائی مکمل ہوئی لہذا اب یہ اجلاس prorogue کیا جاتا ہے۔